WED.27.Sep.2023
VOLUME:18 NO:250
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
hindi.waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

ناندیڑ

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز بدھ 27 ستمبر 2023
جلد:18 شمارہ 250
11/ربیع الاول 1445ھ
قیمت:00=3 روپے
صفحات:4

ورق تازہ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

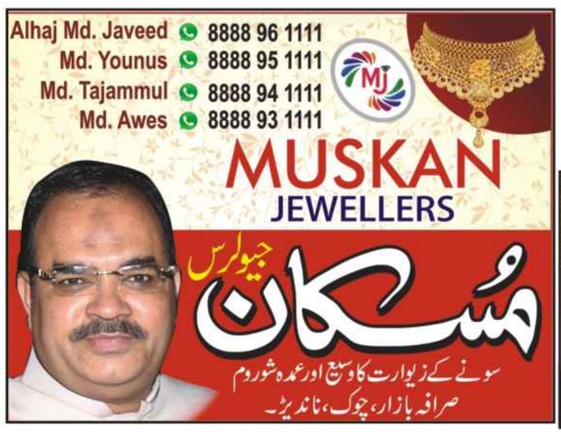

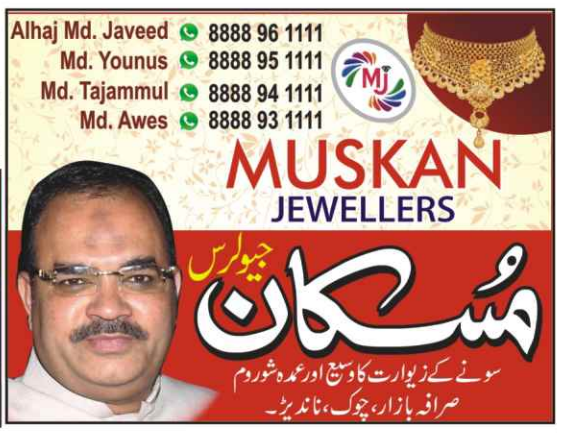

سابق مرکزی وزیر شاہنواز حسین کو دل کا دورہ

ممبئی کے اسپتال میں داخل

ممبئی: 26 ستمبر (ایجنسیز) سابق مرکزی وزیر اور بی جے پی کے سینئر لیڈر شاہنواز حسین کو آج اچانک دل کا دورہ پڑا جس کے بعد انھیں ممبئی کے لیلاوتی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انھیں شام تقریباً 4.30 بجے لیلاوتی اسپتال لایا گیا اور فوری طور پر علاج شروع ہوگیا۔ لیلاوتی اسپتال کے ڈاکٹر جلیل پارکر نے شاہنواز حسین کو دل کا دورہ پڑنے کی تصدیق کی ہے۔ انھوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ ''دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے شاہنواز حسین کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان کی انجیو پلاسٹی ہوئی ہے۔ شہنواز حسین فی الحال آئی سی یو میں ایڈمٹ ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ شاہنواز حسین کو اس سے قبل اگست میں صحت سے متعلق مسئلہ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس وقت بی جے پی لیڈر کو دہلی واقع ایمس میں داخل کرایا گیا تھا۔ اس دوران ڈاکٹروں نے انھیں آرام کرنے کا مشورہ دیا تھا۔ 12 دسمبر 1968 کو بہار کے سپول میں پیدا ہوئے شاہنواز حسین اس وقت پارٹی کے قومی ترجمان ہیں۔

'انڈیا بلاک، قومی سطح پر مسلم چہرہ نہیں چاہتا'

گوہاٹی: آسام میں آل انڈیا ڈیموکریٹک فرنٹ (اے آئی یو ڈی ایف) سے اتحاد کو کانگریس رکن پارلیمنٹ راہول گاندھی کی طرف سے خارج ازامکان قرار دیئے جانے کے چند دن بعد پارٹی نے الزام عائد کیا کہ اپوزیشن انڈیا بلاک نہیں چاہتا کہ قومی سطح پر ایک مسلم چہرہ اُبھرے۔ منگل کے دن اے آئی یو ڈی ایف کے رکن اسمبلی اور پارٹی جنرل سکریٹری امین الاسلام نے کہا کہ ہماری پارٹی انڈیا بلاک کا حصہ نہیں ہے کیونکہ وہ بلاک نہیں چاہتا کہ قومی سیاست میں کوئی مسلم چہرہ اُبھرے چاہے وہ بدرالدین اجمل ہو یا اسدالدین اویسی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس اور دیگر سیاسی جماعتیں زیادہ کٹر ہندو گروپ بننا چاہتی ہیں حالانکہ وہ مسلم ووٹ بھی چاہتی ہیں۔ کانگریس نے سابق میں اے آئی یو ڈی ایف کے ساتھ اتحاد چاہا تھا لیکن لمحہ آخر میں اس نے اپنا ذہن بدل لیا تھا۔ امین الاسلام نے آسام میں کانگریس کے ساتھ 12 سیاسی جماعتوں کے اتحاد پر بھی تنقید کی اور کہا کہ تمام سیاسی جماعتیں جانتی ہیں کہ کانگریس اس کا ساتھ دینے والے کسی بھی حلیف کو دھوکہ دیتی ہے۔

منی پور: لاپتہ ہونے والے 2 طلبا کی نعشوں کی تصویر وائرل

گوہاٹی: 26 ستمبر (ایجنسیز) منی پور کے دارالحکومت امپھال میں مشتبہ مسلح افراد کے ذریعہ دو نابالغ طالب علموں کے بہیمانہ قتل کے خلاف آج سینکڑوں طلبہ سڑکوں پر نکل آئے اور متاثرین کے لیے انصاف کا مطالبہ کیا۔ طلباء نے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کی رہائش گاہ کی طرف مارچ کرنے کی کوشش کی جس کے بعد سکیورٹی فورسز نے بھیڑ کو منتشر کرنے کے لیے آنسو گیس کے گولے داغے۔ اس افراتفری میں کئی طلباء زخمی ہوئے جنہیں علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا۔ دو طالب علموں کی لاشوں کی تصویریں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد اس وقت ہنگامہ برپا ہو گیا جب تقریباً پانچ ماہ کی پابندی کے بعد ریاست میں موبائل انٹرنیٹ بحال ہوا۔ ریاست میں ذات پات کے تشدد کے عروج پر 6 جولائی کو لاپتہ ہونے والے دو طالب علموں کو شبہ ہے کہ انہیں قتل کر دیا گیا ہے۔ تصاویر میں دو طالب علم، ایک 17 سالہ لڑکی اور اسی عمر کا ایک لڑکا، ایک مسلح گروپ کے عارضی جنگل کیمپ کے گھاس کے احاطے میں بیٹھے دکھائے گئے ہیں۔ لڑکی سفید ٹی شرٹ میں جبکہ لڑکا چیک شرٹ میں نظر آرہا ہے۔ ان کے پیچھے بندوقوں والے دو آدمی واضح طور پر دکھائی دے رہے ہیں۔ اگلی تصویر میں ان کی لاشیں زمین پر گرتی ہوئی نظر آرہی ہیں۔ ذرائع نے این ڈی ٹی وی کو بتایا کہ نابالغ کے قتل سے قبل عصمت دری کے الزامات کی بھی تحقیقات کی جارہی ہیں۔ دریں اثنا، منی پور حکومت نے لوگوں سے کہا ہے کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور حکام کو دونوں کے اغوا اور قتل کی تحقیقات کرنے کی اجازت دیں۔ پیر کی رات دیر گئے وزیر اعلیٰ این بیرن سنگھ کے سکریٹریٹ کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں، ریاستی حکومت نے کہا کہ یہ کیس پہلے ہی سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

منی پور انٹرنیٹ سروس پھر معطل، اسکول بھی بند کرنے کا اعلان

امپھال: منی پور میں کشیدگی ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ نتیجہ کار 26 ستمبر سے ایک بار پھر پانچ دنوں کے لیے انٹرنیٹ سروس معطل کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ انٹرنٹ سروس پر یہ پابندی یکم اکتوبر (اتوار) کی شام 7.45 بجے تک جاری رہے گی۔ تقریباً ساڑھے چار ماہ بعد ریاست میں انٹرنیٹ سروس کی بحالی کا اعلان کیا گیا تھا، لیکن اب ایک بار پھر سے پابندی ریاستی عوام کے لیے بری خبر ہے۔ انٹرنیٹ سروس کی معطلی کے علاوہ ریاست کے سبھی اسکولوں کو تین دن کے لیے بند کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت نے اعلان کیا کہ 27 ستمبر اور 29 ستمبر کو اسکول میں چھٹی رہے گی، جبکہ 28 ستمبر کو عید میلادالنبی کے پیش نظر پہلے سے ہی آفیشیل چھٹی کا اعلان کیا جا چکا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ منی پور میں جولائی سے لاپتہ دو طالب علم کی لاشوں کی تصویریں سوشل میڈیا پر 25 ستمبر کو وائرل ہوگئی۔ اس کے بعد امپھال واقع اسکولوں اور کالجوں کے طلبا نے بڑی تعداد میں احتجاجی ریلیاں نکالیں۔

کرناٹک: مسجد کے اندر جئے شری رام کا نعرہ لگانے والے گرفتار

دکشن کنڑا: 26 ستمبر (ایجنسیز) کرناٹک کے ضلع دکشن کنڑا میں ایک مسجد میں مبینہ طور پر گھس کر جئے سری رام کے نعرے لگانے والے 2 افراد کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ ایک عہدیدار نے منگل کے دن یہ بات بتائی۔ گرفتار نوجوانوں کے نام کیرتن اور سچن بتائے گئے ہیں۔ دونوں کی عمر 20 سال سے زاء بتائی گئی ہے۔ واقعہ اتوار کی رات پیش آیا۔ ملزمین جو موٹر سیکل پر سوار تھے' مسجد کے احاطہ میں گھس گئے اور جئے سری رام کے نعرے لگانے لگے۔ امام مسجد کے باہر نکلتے ہی وہ وہاں سے فرار ہوگئے۔ مسجد میں لگے سی سی ٹی وی کیمرہ میں ملزمین کا فوٹیج قید ہوگیا۔ شکایت ملنے پر پولیس نے ملزمین کو ڈھونڈ نکالا اور گرفتار کرلیا۔ اپنی شکایت میں امام مسجد نے کہا کہ نوجوانوں نے مسجد میں گھسنے کے بعد جئے سری رام کے نعرے لگائے دھمکی دی کہ وہ بیاریوں (مسلمانوں) کو رہنے نہیں دیں گے۔ واقعہ سے کشیدگی پھیل گئی اور پولیس نے ملزمین کو پکڑنے ٹیمیں تشکیل دیں۔

ایئر کنڈیشن آن کر کے خاتون ڈاکٹر سو گئی' دو شیر خوار بچوں کی موت

نئی دہلی: ڈاکٹر کی مبینہ لاپرواہی کے نتیجے میں دو نوزائیدہ بچوں کی موت ہوگئی۔ یہ افسوس ناک واقعہ ریاست اتر پردیش کے شاملی ضلع میں پیش آیا۔ تفصیلات کے مطابق کائرانہ گورنمنٹ ہاسپٹل میں دو روز قبل ایک خاتون نے دو بچوں کو جنم دیا تھا۔ بچوں کو بہتر علاج کے لیے قریب میں واقع خانگی ہاسپٹل منتقل کیا گیا ان بچوں کو فوٹو تھیراپی یونٹ میں رکھ کر ان کا علاج کیا جارہا تھا۔ ڈیوٹی پر موجود لیڈی ڈاکٹر نیتو نے مبینہ طور پر لاپرواہی سے کام لیتے ہوئے اے سی ڈال دیا اور محو خواب ہوگئیں جسکی وجہ سیکل صبح ان بچوں کی موت ہوگئی جس پر برہم نوزائیدہ بچوں کے رشتہ داروں نے ڈاکٹر کے خلاف لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے اسے گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا اور احتجاج کیا۔ کہا جارہا ہے کہ ڈاکٹر کے ایئر کنڈیشن آن کرنے اور رات بھر کھلا رکھ دینے کی وجہ سے شیر خوار بچے سردی برداشت نہ کرتے ہوئے فوت ہوگئے۔ پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے چھان بین شروع کر دی ہے اور مختلف زاویوں سے تحقیقات کی جارہی ہے۔

پی ایم مودی کی شبیہ ایسی ہوگئی ہے جیسے انھوں نے کچھ بولا تو جھوٹ ہی ہوگا: کانگریس

نئی دہلی: رواں سال کے آخر تک کئی ریاستوں میں اسمبلی انتخاب ہونا ہے جن میں ایک ریاست مدھیہ پردیش بھی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 25 ستمبر کو مدھیہ پردیش کا دورہ بھی کیا جہاں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کانگریس کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ آج کانگریس نے پی ایم مودی اور بی جے پی پر جوابی حملہ کیا ہے۔ کانگریس لیڈر پون کھیڑا نے کہا کہ ''پی ایم مودی نے پیر کو مدھیہ پردیش میں 51 منٹ کی تقریر میں 44 مرتبہ کانگریس کا نام لیا۔ یعنی ان کے پاس اپنی حکومت کی حصولیابیوں کے بارے میں بتانے کے لیے کچھ نہیں ہے۔''

'ہم تو ڈوبیں گے صنم، تمھیں بھی لے ڈوبیں گے'

مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی دوسری فہرست پر کانگریس کا طنز

نئی دہلی: 26 ستمبر (ایجنسیز) بی جے پی نے مدھیہ پردیش اسمبلی انتخاب کے لیے 39 امیدواروں پر مشتمل اپنی دوسری فہرست پیر کے روز جاری کی تھی۔ اس فہرست کے جاری کرنے کے ایک دن بعد کانگریس نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ 18 سال میں انھوں نے ریاست اور یہاں کی عوام کو بربادی کے دہانے پر پہنچا دیا ہے۔ یہ بات بھگوا پارٹی کی مرکزی قیادت بھی جانتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ وزیر اعظم مودی نے وزیر اعلیٰ شیوراج سنگھ چوہان کے کاموں سے خود کو دور کر لیا ہے۔ اس نے کہا کہ اس سے صاف ہو گیا ہے کہ بی جے پی کو کس طرح کانگریس کا خوف ستا رہا ہے۔ کانگریس کے مدھیہ پردیش انچارج رندیپ سنگھ سرجے والا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس سلسلے میں ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ ''مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی دوسری فہرست کا سچ! 'ہم تو ڈوبیں گے، تمھیں بھی لے ڈوبیں گے صنم'۔ 18 سال میں مدھیہ پردیش کو بی جے پی حکومت نے بربادی کے دہانے پر پہنچا دیا۔ یہ بات ریاستی عوام کے ساتھ ساتھ بی جے پی کی مرکزی قیادت بھی جان رہی ہے۔ اسی لیے 15 دن پہلے جناب عالی امت شاہ اور کل مودی جی نے شیوراج جی کے نام اور کام سے کنارہ کر لیا۔'' سرجے والا کا کہنا ہے کہ دوسری طرف (جیوترادتیہ) سندھیا جی بھی اپنی لوک سبھا کی شکست اور اپنے حلقہ میں لگاتار مقامی بلدیوں کی شکست سے بھی مایوس تھے۔ بس دونوں لیڈروں نے سوچا کہ اپنے سبھی مخالفین کو ٹھکانے لگانے کا من بنایا۔ مرکزی قیادت کو شیوراج اور مہاراج نے بتایا کہ مدھیہ پردیش میں تباہ ہو چکی اقتدار کی ڈوبتی کشتی کی پتوار کو اب نریندر مودی، پرہلاد پٹیل، پھگن سنگھ کلستے، کیلاش وجئے ورگیہ اور راکیش سنگھ کی ضرورت ہے۔ کانگریس لیڈر نے مزید کہا کہ ''دراصل شیوراج اور مہاراج کی منشا 'ہم تو ڈوبیں گے، تمھیں بھی لے ڈوبیں گے صنم' کی ہے، یہ صاف ہے۔ اس بات کو کیلاش وجئے ورگیہ نے ایک انٹرویو میں کہا بھی کہ مرکزی قیادت نے انھیں ٹکٹ دے کر حیران کر دیا۔ ان ٹکٹوں کے اعلان کے بعد مہاراج اور شیوراج کہہ رہے ہیں 'نہ رہے گا بانس، نہ بجے گی بانسری'۔ یعنی ہمارا اقتدار تو جا ہی رہا ہے، ہمارے ساتھ ساتھ ان لیڈروں کا سیاسی وجود بھی ختم ہو جائے گا۔'' سرجے والا مزید کہتے ہیں کہ ''کانگریس کا خوف بی جے پی کو کیسے ستا تا ہے، یہ صاف ہے۔ جناب کھڑگے، جناب راہل گاندھی، کمل ناتھ جی کی شخصیت کا خوف دیکھیے، مدھیہ پردیش کی بہادر عوام کا غصہ دیکھیے۔ ایک وزیر اعلیٰ، تین مرکزی وزیر سمیت 7 اراکین پارلیمنٹ، ایک قومی جنرل سکریٹری، لیکن پھر بھی اقتدار نہیں بچ پائے گا۔ بڑھایئے ہاتھ، پہلے مدھیہ پردیش، پھر پورا ملک، آ رہی ہے کانگریس!'' سرجے والا کا یہ تبصرہ برسراقتدار بی جے پی کے ذریعہ مدھیہ پردیش میں آئندہ اسمبلی انتخاب کے لیے نریندر سنگھ تومر سمیت چار دیگر موجودہ اراکین پارلیمنٹ کے ساتھ تین مرکزی وزراء کو میدان میں اتار کر حیران کرنے کے بعد آیا ہے۔ وزیر اعظم مودی کے ذریعہ بھوپال میں ایک ریلی کو خطاب کرنے کے کچھ گھنٹوں بعد پیر کو 39 امیدواروں پر مشتمل دوسری فہرست جاری کی گئی۔ اس فہرست میں اندور-1 سے بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری کیلاش وجئے ورگیہ کا نام بھی شامل ہے۔

مرکز ہائی کورٹ میں ججوں کی تقرری میں تاخیر کیوں کر رہا ہے؟ سپریم کورٹ نے 9 اکتوبر تک جواب طلب کیا

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے ملک بھر کی ہائی کورٹس میں ججوں کی تقرری کے معاملے میں ایک بار پھر مرکز پر سختی دکھائی ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ وہ ہر دس دن بعد کیس کی نگرانی کرے گی۔ عدالت نے کہا کہ دس مہینوں میں 80 ناموں کی سفارش کی گئی ہے لیکن یہ تمام تقرریاں مرکز کے پاس زیر التواء ہیں اور 26 ججوں کے تبادلے زیر التوا ہیں۔ اس کے علاوہ چیف جسٹس کی تقرری حساس ہائی کورٹ میں زیر التوا ہے۔ 7 نام زیر التوا ہیں جنہیں دہرایا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ ہم بہت کچھ کہنا چاہتے ہیں لیکن خود کو روک رہے ہیں، اس کے ساتھ ہی اس نے اس معاملے پر مرکزی حکومت سے جواب طلب کیا ہے۔ اب اس معاملے کی اگلی سماعت 9 اکتوبر کو ہوگی۔ سپریم کورٹ میں سماعت کے دوران مرکزی حکومت کی طرف سے پیش ہوئے اٹارنی جنرل آر وینکٹر منی نے سپریم کورٹ سے ایک ہفتہ کا وقت مانگا۔ جبکہ جسٹس سنجے کشن کول اور جسٹس سدھانشو دھولیا نے اٹارنی جنرل کو مرکز سے ہدایات لانے کو کہا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ سپریم کورٹ اعلی عدلیہ میں ججوں کی تقرری میں مرکز کی طرف سے تاخیر کے خلاف ایک عرضی پر سماعت کر رہی ہے۔

لکھیم پور کھیری معاملہ، آشیش مشرا کو دہلی جانے کی اجازت

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے منگل کو مرکزی وزیر اجے مشرا کے بیٹے اور لکھیم پور کھیری تشدد کیس کے اہم ملزم آشیش مشرا کی ضمانت کی شرائط میں نرمی کر دی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے انہیں یہ نرمی دی اور انہیں دہلی جانے اور اپنی بیمار ماں کی دیکھ بھال اور بیٹی کے علاج کیلئے وہاں رہنے کی اجازت دی۔ جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے عرضی گزار کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ سدھارتھ دیوے کی دلائل سننے کے بعد یہ حکم دیا۔ درخواست گزار کو اجازت دیتے ہوئے بنچ نے واضح کیا کہ وہ زیر التوا معاملے کے سلسلے میں کسی بھی عوامی تقریب میں شرکت یا میڈیا سے خطاب نہیں کر سکیں گے۔ بنچ نے انہیں دہلی-این سی آر میں داخل ہونے سے روکنے کی پہلے کی شرط کو ہٹا دیا ہے۔ تاہم سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ ملزم کے اتر پردیش میں داخلے پر پابندی اب بھی برقرار رہے گی۔ یہ مقدمہ 3 اکتوبر 2021 کو اتر پردیش کے لکھیم پور کھیری ضلع میں مرکز کے زرعی قوانین کے خلاف مظاہروں کے دوران تشدد پھوٹ پڑنے کے بعد چار کسانوں سمیت آٹھ افراد کی موت سے متعلق ہے۔ کسان تنظیموں نے الزام لگایا ہے کہ مشرا کی ایک گاڑی مظاہرین کے ایک گروپ پر چڑھ گئی تھی۔

دلیپ کمار کی ہمشیرہ اور محبوب خان کی بہو سعیدہ اقبال خان انتقال کر گئیں

ممبئی: مشہور اداکار مرحوم دلیپ کمار کی ہمشیرہ اور فلمساز مرحوم محبوب خان کی بہو سعیدہ اقبال خان انتقال کر گئیں اور آج شام محبوب اسٹوڈیو میں ان کے اہل خانہ بیٹی الحام اور بیٹا ثاقب نے زیارت اور دعائیہ اجتماع منعقد کیا گیا، جس میں دلیپ کمار کی بیوہ اداکارہ سائرہ بانو، دیگر فلمی ستارے اور مشہور تاجر اور اے ایم یو، جامعہ ملیہ اور جامعہ ہمدرد کے کورٹ ممبر آصف فاروقی اور معزز شہریوں نے شرکت کی اور اہل خانہ سے تعزیت کی گئی۔ اس موقع پر قرآن خوانی اور فاتحہ ہوئی۔ اہل خانہ نے ایک بیان میں کہا کہ ہماری پیاری ماں، سعیدہ اقبال خان دو روز قبل اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ وہ کمزور، مم نرم گو، مہربان لیکن پرعزم تھیں۔ ان کی بے لوث محبت اور ان کی بے پناہ ہمت اور فضل کی وجہ سے بہتر زندگی عطا کی اور یہ زندگی بھر کی یادوں سے نوازا گیا ہے۔ ان کی شفقت، ان کی مہربانی، اس کی ہم سے شدید عقیدت اور اپنے خاندان اور دوستوں کے لیے ان کی محبت، ہمیشہ ہمارے ساتھ رہتی تھی۔ اور اب وہ یادوں کا حصہ بن چکی ہیں۔

ڈینگو نے بنگال سے بنگلہ دیش تک سینکڑوں جانیں لی

کولکتہ: بنگلہ دیش میں ڈینگی سے مرنے والوں کی تعداد نو سو سے تجاوز کر گئی ہے۔ پچھلے سال کے مقابلے اس بار ڈینگی بنگلہ دیش میں کئی گنا زیادہ تباہی پھیلا رہا ہے۔ یہی نہیں ہندوستان میں بھی ڈینگی مچھر تباہی مچا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی، صرف مغربی بنگال میں ہی اب تک ڈینگی کے 38 ہزار کیسز سامنے آچکے ہیں اور 30 سے زیادہ لوگ جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی' پر شائع رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش کے مقامی اخبار ڈھاکہ ٹریبیون کے مطابق ڈائریکٹوریٹ جنرل آف ہیلتھ سروسز (ڈی جی ایچ ایس) نے بتایا کہ ملک میں ڈینگی سے اب تک 928 افراد ہلاک ہو چکے ہیں، صرف 24 گھنٹوں میں 19 سے زائد اموات ہوئی ہیں۔ اب تک 758,190 افراد اس سے متاثر ہو چکے ہیں، 683,179 صحت یاب ہو چکے ہیں اور 147,10 مریض ملک کے مختلف ہسپتالوں میں زیر علاج ہیں۔ بنگلہ دیش میں ڈینگی کی بڑھتی ہوئی وباء بچوں کے لیے مزید تشویش کا باعث بن رہی ہے۔ اس کی وجہ سے کئی بچے جان کی بازی ہار چکے ہیں اور ایسے کیسز بھی سامنے آئے ہیں جب بخار میں صرف 5 یا 6 دن میں مریض جان کی بازی ہار گیا۔ اس سے ہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ بنگلہ دیش میں تباہی پھیلانے والا ڈینگی مچھر کتنا خطرناک اور جان لیوا ہے۔ ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (ڈبلیو ایچ او) کے مطابق بنگلہ دیش کے ہر ضلع میں ڈینگی کے مریض پائے جا رہے ہیں۔ تمام 64 اضلاع سے کیس رپورٹ ہو رہے ہیں۔ ڈبلیو ایچ او نے اس کے لیے موسم کی تبدیلی کو بھی ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ مون سون کی وجہ سے موسم میں گرمی اور نمی ہوتی ہے اور یہ ماحول ایڈیس مچھر کی افزائش کے لیے سازگار ماحول فراہم کرتا ہے جو ڈینگی پھیلاتا ہے، جس میں یہ تیزی سے بڑھتا ہے، اس لیے یہاں ڈینگی تیزی سے پھیل رہا ہے۔ ملک کے کئی حصوں میں ڈینگو کے کیس رپورٹ ہو رہے ہیں، لیکن سب سے زیادہ کیس مغربی بنگال سے رپورٹ ہوئے ہیں۔ اب تک یہاں 38 ہزار سے زائد افراد ڈینگی سے متاثر اور 30 سے زائد جان کی بازی ہار چکے ہیں۔ بنگال کی راجدھانی کولکتہ کے علاوہ شمالی 24 پرگنہ، ہوگلی، نادیہ اور مرشد آباد میں سب سے زیادہ کیس درج کیے گئے ہیں۔ قومی مرکز برائے ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول کے اعداد و شمار کے مطابق، بنگال میں گزشتہ سال 271,67 کیسز رپورٹ ہوئے، اور کم از کم 30 افراد ہلاک ہوئے۔

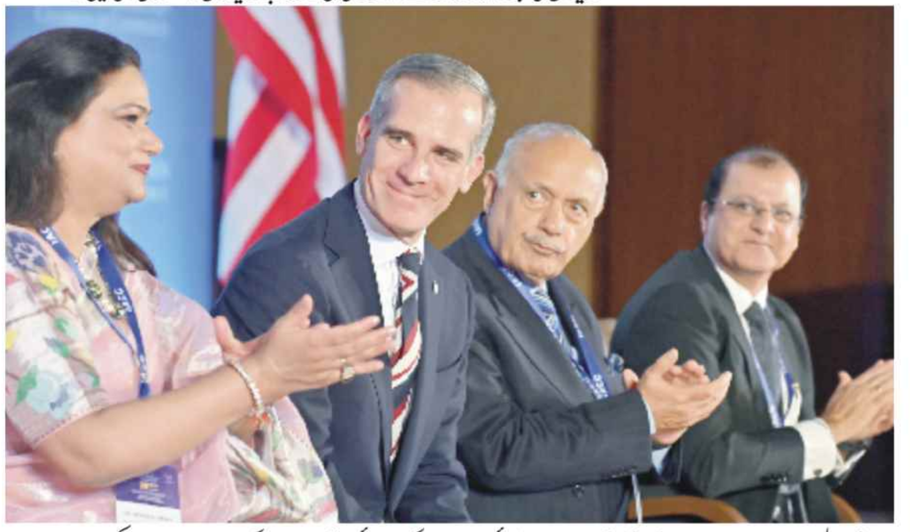

نئی دہلی میں 20 ویں انڈو۔ یو ایس اکنامک سمٹ میں آئی اے سی سی کی علاقائی خاتون صدر ڈاکٹر اپسنا اروڑہ، امریکی سفیر متعینہ ہند ایریک گارسیٹی اور دیگر معززین نے شرکت کی۔

سیرت رسولؐ کی ممتاز خصوصیات

ڈاکٹر سراج الدین ندوی

ماہ ربیع الاول وہ مبارمہینہ ہے جس میں آپؐ کی بعثت بھی ہوئی اور رحلت بھی۔ برصغیر میں اس مہینہ کو اس لحاظ سے خاص اہمیت حاصل ہے۔آپؐ کی محبت میں لوگ چراغاں کرتے ہیں، جلسے کرتے ہیں، جلوس نکالتے ہیں، محفل نعت سجاتے ہیں،لیکن اس ماہ میں ہماری اولین ترجیح یہ ہونا چاہئے کہ ہم آپ کی سیرت کی روشنی میں اپنا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ ہماری زندگی آپؐ کے پیغام وعمل سے کس قدر ہم آہنگ ہے۔اللہ کے تمام انبیاء ورسل بے شمار خوبیوں کے مالک تھے۔ذیل میں سیرت رسول کے بعض پہلوؤں کا مختصراً ذکر کیا جاتا ہے تاکہ ہم سب ہدایت حاصل کرسکیں۔سیرت رسولؐ کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کے سامنے ایک صاف اور شفاف ویژن تھا، وہی ویژن آپ نے اپنی امت کو دیا۔دین اسلام ایک ویژنری دین ہے۔اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے مخاطبین سے مکہ کے ابتدائی دور میں کئی مرتبہ یہ بات ارشاد فرمائی تھی کہ میں تمہیں ایک کلمہ کی طرف بلاتا ہوں، اگر تم اسے قبول کرلو تو عرب کے تم مالک ہوجاؤ گے اور عجم تمہارا باج گزار ہوجائے گا۔یہی بات آپ نے اس وقت فرمائی جب قریش کے سرداراور مکہ کے معززین حضرت ابوطالب کے پاس آپ کی شکایت لے کر پہنچے۔جب مکہ میں آپؐ کو اور صحابہؓ کو طرح طرح سے اذیتیں دی جارہی تھیں، دور دور تک آپ کی دعوت کے غلبہ وفتح کے امکانات نظر نہ آتے تھے،تب بھی آپؐ لوگوں کو یہی بشارت سناتے تھے،غور کیجیے جب آپؐ اپنے رفیق حضرت ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ ہجرت کررہے تھے، کتنی بے بسی کا عالم تھا، آپؐ اپنا پیارا وطن چھوڑ رہے تھے، آپؐ نے اپنے سفر کو راز رکھا تھا، اس وقت بھی آپ کو اپنی فتح اور پیغام کے غلبہ کا ایک سو ایک فیصد یقین تھا۔سراقہ بن جعشمؓ سے کہے گئے الفاظ اس کا ثبوت ہیں۔سراقہؓ آپ کو سو سرخ اونٹوں کے لالچ میں پکڑنے گئے تھے لیکن حضور ﷺ کا معجزہ دیکھنے کے بعد انھیں یقین ہوگیا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں۔سراقہؓ نے جان کی امان چاہی تو حضور اکرم ﷺ نے فرمایا: ’’سراقہ ہم تمہارے ہاتھوں میں کسریٰ کے کنگن دیکھتے ہیں۔‘‘ ایک بے سروسامان انسان، جو خود اپنا گھر چھوڑ کر دوسرے شہر جارہا ہو، جس کو اس کے قبیلہ اور بستی نے تسلیم کرنے سے انکار کردیا ہو اور بہت کم لوگوں نے اس کی تصدیق کی ہو،لیکن اسے اپنے مشن کی کامیابی کا اتنا یقین تھا کہ وہ اپنے سراقہ کو کسریٰ کے کنگن تحفہ میں دے رہا ہے۔یعنی وہ کہہ رہا ہے اے سراقہ! تم اسلام قبول کروگے، اسلام غالب ہوجائے گا، اس زمانہ کی سپر پاور ایران کی سلطنت بھی اسلام کے زیر نگیں ہوگی، وہاں کے بادشاہ کسریٰ کے کنگن اسلامی بیت المال میں آئیں گے، اے سراقہ تم اس وقت تک زندہ رہوگے، یہ فتح اپنی آنکھوں سے دیکھوگے اور کسریٰ کے کنگن تمہیں پہنائے جائیں گے۔کسی بھی تحریک کی کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ اس کے کارکنان کے اندر اس کے غلبہ کا پختہ یقین ہو، حالات کیسے بھی ہوں، آزمائشیں بظاہر کتنی ہی سخت ہوں، لیکن میر کارواں اور اس کے ہمراہیوں کو منزل پر پہنچنے کا یقین اپنی آنکھوں سے نظر آرہا ہو۔قرآن کریم نے آپ کے اس ویژن کو دعوت الی الحق، دعوت الی الخیر دعوت الی المعروف، اظہار دین اور بشارت حق کے نام سے موسوم کیا ہے۔آپؐ کی دوسری امتیازی خصوصیت یہ تھی کہ آپؐ جو فرماتے، جس بات کا حکم دیتے اس پر خود عمل کرکے دکھاتے بلکہ سب سے زیادہ آپ اس پر عمل کرتے۔آپؐ کی دعوت تھی کہ ایک اللہ کی حاکمیت تسلیم کی جائے، اسی کے سامنے سرنیاز جھکایا جائے، اسی کی عبادت کی جائے، چنانچہ ان باتوں پر آپؐ سب سے زیادہ عمل کرتے تھے، آپ کی پوری زندگی میں ایک لمحہ بھی ایسا نہیں آیا جب آپ سے شرک کا کوئی ادنیٰ سا بھی فعل سرزد ہوا ہو، حالانکہ آپؐ نے مشرکانہ ماحول میں آنکھیں کھولی تھیں، کعبہ میں سینکڑوں بت موجود تھے۔کبھی آپ نے کسی غیر اللہ کی عبادت نہیں کی۔آپؐ کی عبادت کا حال یہ تھا کہ نماز پڑھتے ہوئے آپ کے پاؤں متورم ہوجاتے، قرآن کی تلاوت کرتے ہوئے آواز رندھ جاتی اور ریش مبارک آنسوؤں سے تر ہوجاتی۔جب آپؐ نے اپنے پیروکاروں سے روزوں کا مطالبہ کیا تو آپ خود ان سے زیادہ روزے رکھتے تھے، خندق کھودتے وقت اگر صحابہؓ کے پیٹ پر ایک پتھر تھا تو آپ کے پیٹ پر دو پتھر بندھے تھے۔اسی طرح آپؐ نے جب راہ خدا میں انفاق کا حکم دیا تو سب سے زیادہ آپؐ نے انفاق کیا، آپ کے گھر میں کسی قسم کی دولت جمع نہ تھی۔آپؐ نے جب حکم دیا کہ اللہ کا دین لوگوں تک پہنچایا جائے تو آپؐ نے اس میں اس قدر محنت کی کہ اللہ تعالیٰ نے کہا: ’’کیا تم اپنے آپ کو گھلا ڈالوگے، اگر یہ ایمان نہ لائے‘‘ (الشعراء) جب آپؐ نے انسانوں کے ساتھ شفقت ومحبت کی تعلیم دی تو خود قرآن نے گواہی دی کہ: ’’بیشک تمہارے پاس تم میں سے وہ عظیم رسول تشریف لے آئے جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا بہت بھاری گزرتا ہے، وہ تمہاری

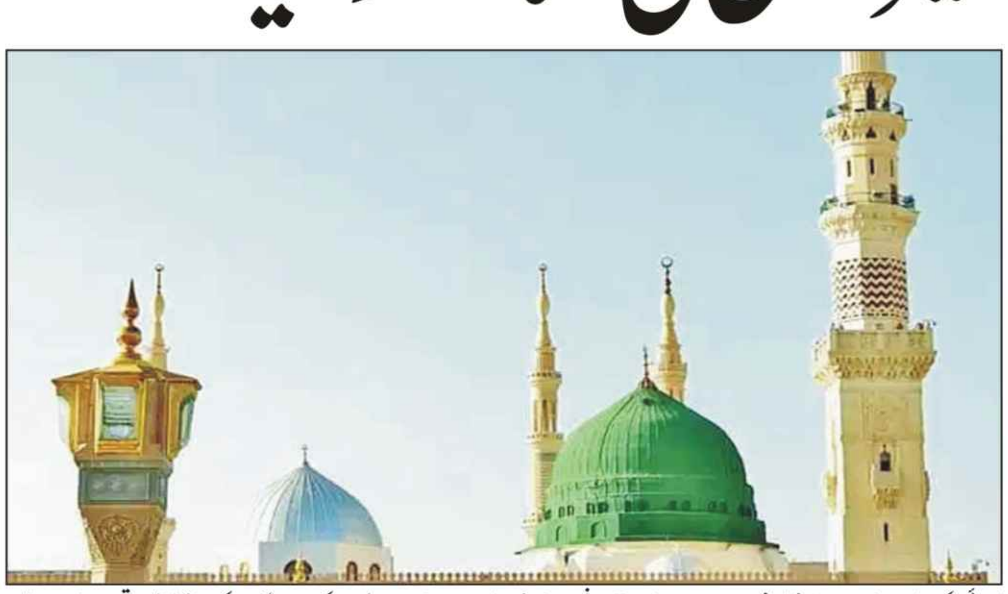

بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مسلمانوں پر بہت مہربان، رحمت فرمانے والے ہیں۔‘‘ (توبہ-128) جب آپؐ نے راہ خدا میں جان کی بازی لگانے کا حکم دیا تو خود سب سے پہلے تلوار اٹھائی۔کوئی بھی تحریک اپنے امیر یا لیڈر کے اس کردار کے بغیر کیسے کامیاب ہوسکتی ہے۔اس شخص کی بات کا کیسے اثر ہوسکتا ہے جو لوگوں کو بھلائی کا حکم دے اور خود اس پر عمل نہ کرے۔قرآن مجید نے اس متنبہ کیا: ’’اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جس پر خود عمل نہیں کرتے۔‘‘ (الصف۔1) نظریہ کی شفافیت، اس پر کامل یقین اور ہر لفظ پر عمل کے ساتھ ساتھ آپ کی ایک امتیازی خوبی یہ تھی کہ آپ اپنی منزل پر پہنچنے کے لیے منصوبہ بندی کرتے۔نشانات منزل طے کرتے، یہ نشانات کبھی مختصر مدتی (SHORT TERM) کبھی طویل مدتی (LONG TERM) ہوتے۔صلح حدیبیہ اور بادشاہوں کے نام خطوط کو آپ کے طویل مدتی منصوبہ کا ہی حصہ کہا جاسکتا ہے جبکہ بہت سے سرایا اور وفود کی ترسیل مختصر مدتی منصوبے تھے۔کیا کوئی تحریک بغیر کسی منصوبہ کے کامیاب ہوسکتی ہے؟ کیا ہماری تحریکوں کے قائدین کو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کو 23 سال میں کیوں نازل کیا؟ اگر ایک بار میں یہ کتاب نبی ﷺ کے ہاتھوں میں پکڑا دی جاتی تو کیا مثبت نتائج برآمد ہوتے؟ ہمارے ملک کے موجودہ حالات اس امر کے زیادہ متقاضی ہیں کہ یہاں اسلام کے غلبہ اور مسلمانوں کے عروج کے لیے منظم اور منصوبہ بند کام کیا جائے۔لیکن ہم دیکھتے ہیں کہ اس جانب ہماری بیشتر تحریکیں متوجہ ہی نہیں ہیں، وہ کسی منصوبہ بندی کی ضرورت ہی محسوس نہیں کرتیں، گزشتہ سو سال سے ایک ہی ڈھرے پر چل رہی ہیں، ایک کتاب ہے جو قصص وواقعات پر مبنی ہے اسی کو منبع رشد وہدایت سمجھ لیا گیا ہے، کام کرنے کا ایک طریقہ ہے جو ان کے بڑوں نے آزادی سے پہلے طے کیا تھا وہی آج بھی اپنائے ہوئے ہیں، اپنے بڑوں سے سر مو اختلاف کو ضیاع ایمان کا سبب سمجھ بیٹھے ہیں۔حالانکہ وہ اپنی ناکامی کو اپنی کھلی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔نبی اکرم ﷺ نے مکہ میں دعوت وتبلیغ کے نکات بھی الگ طے کیے تھے اور طریقہ کار بھی، مدینہ پہنچ کر آپ نے وقت اور حالات کے مطابق اپنی حکمت عملی میں تبدیلیاں بھی فرمائیں۔مکہ میں توحید وآخرت اور رسالت پر زور دیا گیا، مکہ میں مخالفین پر ہاتھ نہیں اٹھایا گیا، جب کہ مدینہ میں قبائل سے معاہدے، ریاست کی تشکیل، اس کے خارجہ اصول، ریاست کی معاشی پالیسی اور جنگی حکمت عملی وغیرہ طے کی گئی۔مدینہ میں دشمنان اسلام کو سبق سکھانے اور آگے بڑھ کر ان کو روکنے کی منصوبہ بندی کی گئی۔یہ بھی آپ کی نمایاں خوبی تھی کہ آپؐ کی زندگی ہر مرحلہ میں شفافیت حامل رہی۔آپؐ کی حیات مبارکہ ایک کھلی کتاب تھی۔آپؐ چونکہ اپنی امت کے لیے نمونہ تھے اس لیے آپ کی زندگی کا کوئی گوشہ نہاں نہ تھا۔آپ کس طرح اللہ کی عبادت کرتے ہیں؟ آپ کس طرح پاکی اور صفائی کا اہتمام کرتے ہیں؟ آپ کس طرح بات کرتے ہیں؟ کس طرح کھاتے ہیں اور کیا کھاتے ہیں؟ یہاں تک ازواج مطہرات کے ساتھ کس طرح رہتے ہیں؟ آپ کے نزدیک صلح کے کیا پیمانے ہیں؟ اپنے اصحاب سے کس قسم کے روابط ہیں؟ ان سارے سوالوں کے جواب آپ کے صحابہ کو معلوم تھے۔معاملات میں شفافیت لوگوں میں محبت اور اعتماد پیدا کرتی ہے اور عدم شفافیت سے بداعتمادی اور بدگمانیاں پیدا ہوتی ہیں۔ایک بار آپؐ اپنی ایک اہلیہ کے ساتھ جارہے تھے۔اس وقت ذرا اندھیرا تھا۔دور سے ایک صحابی نے آپ کو دیکھا، آپؐ رکے، انھیں پاس بلایا اور بتایا کہ میرے ساتھ میری فلاں زوجہ ہیں۔صحابیؓ نے عرض کیا: ’’اللہ کے رسول! اس وضاحت کی کیا ضرورت تھی؟‘‘ آپ نے فرمایا: شیطان انسان کی رگوں میں خون بن کر دوڑتا ہے، وہ بدگمانی پیدا کرسکتا ہے۔‘‘ آپؐ کی ایک امتیازی خصوصیت مشاورت ہے۔اہم امور میں مشورے کا حکم تو قرآن میں بھی دیا گیا ہے (آل عمران۔159) قرآن نے آپ کی اس صفت کو بھی بیان کیا ہے کہ آپؐ کوئی کام بغیر مشورے کے نہیں کرتے۔فرمایا گیا: ’’ان کے کام آپس کے مشوروں سے طے پاتے ہیں‘‘ (شوریٰ۔38) آپ اپنے صحابہ سے تو مشورے کرتے ہی تھے لیکن اپنی ازواج سے بھی مشورے کرتے تھے۔اپنی رائے کے خلاف بھی مشورے نہ صرف سنتے بلکہ مشوروں کے احترام میں عمل بھی کرتے، غزوہ احد میں آپؐ کی رائے مدینہ میں رہ کر دفاع کرنے کی تھی لیکن صحابہ کا مشورہ تھا کہ باہر جاکر جنگ کی جائے، چنانچہ آپؐ نے اپنی رائے کے برعکس صحابہ اکرامؓ کے مشورے پر عمل کیا۔غزوہ خندق میں آپؐ نے حضرت سلمان فارسیؓ کے مشورے پر خندق کھودنے کا حکم دیا۔صلح حدیبیہ کے موقع پر آپؐ نے ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے مشورے پر اپنا سر سب سے پہلے مونڈا۔جسے ہم حلق کہتے ہیں۔آج کل ملی اداروں کے ذمہ داران اور مسلمانوں کی جماعت کے امراء (ایک دو کو چھوڑ کر) خود کو ڈکٹیٹر سمجھتے ہیں، مشورہ کرنے کو کسر شان سمجھتے ہیں۔یہی وجہ ہے کہ گزشتہ سو سال کی تاریخ کا اگر مطالعہ کیا جائے تو اٹھانوے فیصد ادارے اور تحریکیں زوال کا شکار ہیں۔اگر وہ اپنے رفقاء کو باہم مشوروں میں شریک رکھتے تو عنداللہ بھی تنہا مواخذے سے بچ جاتے اور کامیابی بھی حاصل کرتے۔آپؐ کا ایک نمایاں وصف یہ ہے کہ آپؐ نے ہر شخص کی صلاحیت اور نفسیات کو سمجھا اور پھر آپؐ نے اس کی صلاحیتوں کو نشونمادی اور ان کو صحیح رخ بھی عطا کیا۔چنانچہ آپؐ نے بہترین مبلغ اور داعی بھی پیدا کیے، بہترین سپہ سالار اور کمانڈر بھی، بہترین سفیر (Ambassador) اور بہترین ترجمان بھی پیدا کیے۔آپؐ نے کاتبین کی ایک پوری ٹیم تیار کی، آپ نے بہترین خطیب اور مقرر پیدا کیے، آپؐ نے بہترین حکمراں اور ماہرین سیاست پیدا کیے۔آپؐ نے نہ صرف تجارت کے اصول سکھائے بلکہ بہت کامیاب تاجر بھی تیار کیے۔آپؐ نے سماج کے ہر طبقہ کو بھرپور نمائندگی دی، بچوں کی معصومیت سے بھی تحریک کو تقویت ملی، آپؐ نے نوعمروں اور جوانوں سے بھی کام لیا اور بزرگوں کی حکمت، دانش مندی اور تجربہ کاری سے بھی تحریک اسلامی کو مستفید کیا۔اسی طرح اگر آپؐ نے اغنیاء واثریاء اور تجار وصنعت کاروں کی ہمت افزائی تو آپؐ نے مزدوروں کو بھی اہمیت دی۔

محسن کائنات، آفتاب رسالتؐ کی مکی زندگی

محمد کلیم الدین مصباحی

ربیع الاول شریف کا مہینہ آتے ہی پوری دنیائے اسلام میں فرحت وانبساط کا ماحول بن جاتا ہے۔اور کیوں نہ ہو کہ رحمت عالم، شفیع امت، خاتم المرسلین، رحمت العالمین، باعث تخلیق آدم، فخر آدم وبنی آدم، دعاء ابراہیم، بشارت عیسی وموسی، کشتی نوح کی حفاظت کا راز، سارے جہان کے لئے رحمت بن کر، یتیموں کا سہارا بن کر، دکھ درد غم کے ماروں کا مداوا بن کر اسی ماہ مبارک میں تشریف لائے۔اس لئے غلامان مصطفے ﷺ ہر دور میں اپنے رب کی اس نعمت کبری ﷺ کا شکریہ ادا کرتے آئے ہیں اور ان شاء اللہ کرتے رہیں گے۔

ولادت باسعادت

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ربیع الاول شریف کا مہینہ تھا، پیر کا دن تھا، صبح صادق کی دل افروز ساعت تھی، رات کی سیاہی ختم ہورہی تھی، دن کا اجالا پھیلنے لگا تھا تب مکہ کے سردار حضرت عبد المطلبؓ کی بہو حضرت آمنہؓ کے گھر مسرتوں اور سعادتوں کا ایک ایسا نور چمکا جس سے ساری کائنات منور ہوگئی۔ایک ایسا مبارک ومسعود مولود جو ساری کائنات کے لئے خوشی ومسرت کا حسین سوغات لیکر آیا۔آپ مختون (ختنہ شدہ) اور ناف بریدہ پیدا ہوئے۔ساتویں دن آپ کا عقیقہ کیا گیا اس موقع پر حضرت عبدالمطلبؓ نے قریش کی ایک پر تکلف دعوت کی۔اور جب کھانے کھا چکے تو انہوں نے کہا کہ اے عبدالمطلب! جس مولود کی خوشی میں آپ نے ہمیں عزت بخشی، آپ نے پرتکلف دعوت کا اہتمام کیا یہ تو بتائے کہ اس فرزند کا نام آپ نے کیا تجویز کیا ہے۔آپ نے فرمایا کہ میں نے اس کا نام ’’محمد‘‘ تجویز کیا ہے از راہ حیرت وہ گویا ہوئے۔آپ نے اپنے اہل بیت میں سے کسی کے نام پر اس کا نام نہ رکھا۔آپ نے جواب دیا ’’میں نے اس لئے اس کا نام یہ تجویز کیا ہے تاکہ اللہ تعالی آسمانوں میں اور زمین میں اس کی مخلوق اس مولود مسعود کی حمد وثنا کرے۔‘‘ (ضیاء النبی ج ۱۔حضور ﷺ کا بچپن۔نبی کریم ﷺ کی زندگی کا ہر گوشہ اور ہر لمحہ بے مثال ہے۔آپ کا بچپن، جوانی سب بے مثال ہے اور کیوں نہ ہو کہ اللہ تبارک وتعالی نے ہر قدم پر آپ کی حفاظت کا اہتمام کیا۔اس لئے اعلان نبوت سے پہلے اور بعد اعلان نبوت گناہ ومعصیت اور انسانی شخصیت کو داغدار کرنے والے گھٹیا قسم کے افعال واعمال سے محفوظ ومعصوم رہیں۔یہ سب جانتے ہیں کہ سرکار مصطفے ﷺ جس معاشرہ میں پروان چڑھے اور جس میں آپ نے اپنا بچپن اور جوانی گذارا اس میں زنا کاری، فحاشی، شراب نوشی، جوا بازی، قمار، ناچ گانا، بت پرستی بام عروج پر تھا۔بلکہ بہت سی برائیاں تہذیب وشرافت کی علامت بن چکی تھیں، ایسے آشوب زدہ ماحول میں چھوٹے سے چھوٹے برائی سے اپنے آپ کو محفوظ رکھنا بہت کمال کی بات ہے۔اللہ کریم کی ایک خاص نگرانی اور حفاظت کی برکت سے نبی کریم ﷺ سے کسی بھی وقت کوئی ایسا عمل صادر نہ ہوا جس کو بنیاد بنا کر آپ کے دشمنوں کو آپ کی ذات پر انگشت نمائی کا موقع مل سکے۔

رضاعت: سب سے پہلے سیدہ آمنہؓ نے اپنے نور نظر اور لخت جگر کو دودھ پلایا پھر ثویبہ (ابولہب کی باندی تھی، ابولہب نے اپنے بھتیجے کی پیدائش کی خبر دینے پر آزاد کردیا) کو یہ شرف حاصل ہوا۔اسکے علاوہ ام ایمن، حلیمہ سعدیہ، کو یہ شرف حاصل ہوا ان تمام میں سب زیادہ جن کو یہ شرف حاصل ہوا وہ حضرت حلیمہ سعدیہؓ کی ذات ہے۔لگاتار دو سال تک آپ نے یہ خدمت انجام دی۔قریش اور دیگر روساء عرب اپنے بچوں کو دودھ پلانے والیوں کے حوالے کرتے تھے تاکہ ان کی عورتیں ان کی خدمت کے لئے فراغت پاسکے، تاکہ صحرائی ماحول میں انکی پرورش ہو اور فصیح عربی زبان ہوسکے، تاکہ صحراء کی پاک وصاف ہوا سے تندرست اور توانا ہوسکے۔مختلف قبائل کی عورتیں خاص خاص کوقع سے آتیں اور متمول گھرانے کے بچوں کو لیکر جاتیں پھر جب مدت رضاعت ختم ہوجاتی تو ان بچوں کو ان کے والدین کے پاس لوٹا دیتیں اور اپنا انعام اکرام لیکر اپنے قبیلوں کو لوٹ جاتیں۔معمول کے مطابق قبیلہ بنوسعد کی عورتیں بچوں کی تلاش میں مکہ کے لئے روانہ ہوئیں جن میں حضرت حلیمہ سعدیہؓ بھی تھیں باقی تمام خاتون سواری کی سبک روی کے سبب پہلے پہنچ گئیں۔جب تک حضرت حلیمہ سعدیہؓ پہونچتی سارے بچے جاچکے تھے۔آپ ﷺ چونکہ یتیم تھے اس کے سبب کسی نے آپ کو نہیں لیا مگر میں نے سوچا کہ جب آگئی ہوں تو خالی واپس نہیں جاؤں گی یہ سوچ کر ہم نے آپ کو لے لیا۔ایک روایت میں یہ ہے کہ جب ہم مکہ پہونچے تو حضرت عبدالمطلبؓ سے ملاقات ہوئی اور میرا نام پوچھا میں نے کہا ’’حلیمہ سعدیہ‘‘ اس پر وہ بہت خوش ہوئے، پھر فرمایا میرے یہاں ایک یتیم بچہ ہے کسی نے یتیم ہونے کہ سبب اس کو نہیں لیا کیا تم اس کو گود لے سکتی ہو‘‘ کیا تم اس کو دودھ پلانے کے لئے تیار ہو، ہوسکتا ہے اس بچے کی وجہ سے تیرا گھر بقعہ نور اور تیرا دامن ابدی سعادتوں سے لبریز ہوجائے‘‘ میں نے اپنے خاوند سے یہ سارا حال سنا کر اس بچے کو لینے کی اجازت طلب کی میرے خاوند نے مجھے کہا کہ دیر نہ کر جا اس بچے کو لے لے۔میں واپس حضرت عبدالمطلبؓ کے پاس آئی اور کہا کہ میں اس دودھ پلانے کے لئے تیار ہوں۔حضرت عبدالمطلبؓ سیدہ آمنہؓ کے گھر مجھے لے گئے میں نے دیکھا کہ آپ ایک دودھ کی طرح سفید چادر پر آرام فرمارہے تھے اور کستوری کی مہک پھوٹ رہی تھی، آپ کے حسن وجمال کو دیکھ کر میں آپ پر فریفتہ ہوگئی، آپ کے سینہ مبارک پر ہاتھ رکھا آپ نے مسکرادیا اور اپنی نورانی آنکھیں کھولیں۔آپ کو اٹھا کر سینے سے لگالیا اور اپنے خاوند کے پاس لے آئی۔(ضیاء النبی ج ۲) حضرت حلیمہ سعدیہؓ فرماتی ہیں کہ آپ کی برکت سے ہماری بے جان سواری میں جان آگئی، ہمارا گھر نور ونکہت سے بھر گیا، ہمارے بکریوں کے تھن دودھ سے بھر گئے، ہر طرف برکت ہی برکت نظر آنے لگی۔

شق صدر: شق صدر بھی سیرت نبوی ﷺ کا ایک اہم باب ہے۔شق صدر کا واقعہ آپ کی حیات طیبہ میں چار بار پیش آیا پہلی بار جب آپ کی عمر چار سال کی تھی اور آپ حضرت حلیمہؓ کے گھر قبیلہ بنوسعد میں تھے۔دوسری بار دس سال کی عمر میں تیسری بار بعثت کے وقت اور چوتھی بار معراج کے وقت شق صدر کا واقعہ پیش آیا (سیرت مصطفی ص ۵۷) اس کی حکمت یہ تھی کہ اللہ نے آپ کے سینہ اقدس کو نور وحکمت کے خزانوں سے بھر دیا۔

آپ کی والدہ ماجدہ اور دادا کا وصال: آپ کے والد حضرت عبداللہؓ کا وصال تو پہلے ہی ہوچکا تھا، جب آپ کی عمر شریف ۶ سال کی ہوئی تو مدینہ شریف سے واپسی کے موقع پر مقام ابواء میں آپ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا وصال ہوگیا۔اور جب آٹھ سال کی عمر شریف ہوئی تو آپ کے مشفق ومہربان دادا حضرت عبدالمطلبؓ کا بھی وصال ہوگیا۔اس کے بعد وصیت کے مطابق آپ کی کفالت آپ کے چچا ابوطالب کے ذمہ ہوگئی۔آپ کے چچا ابوطالب نے ہر طرح آپ کا خیال رکھا۔آپ سے بہت پیار کرتے تھے ہر وقت اپنے نگاہوں کے سامنے رکھتے۔ایک مشفق ومہربان چچا ہونے کا حق ادا کیا۔

سفر شام: نبی کریم ﷺ نے دو بار بغرض تجارت ملک شام کا سفر فرمایا۔جب حضور ﷺ کی عمر شریف بارہ سال کی تھی تو آپ نے اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ سفر شام فرمایا۔اسی سفر میں بحیرہ راہب کا واقعہ پیش آیا کہ انہوں نے آپ ﷺ کو پہچان لیا اور آپ کے چچا ابوطالب سے کہا کہ آپ یہیں سے واپس چلے جائیں کہ آپ کا بھتیجا کوئی معمولی بچہ نہیں ہیں بلکہ ’’عالمین کا سردار، رب العالمین کا رسول ہے‘‘ آپ کے چچا وہیں سے واپس لے کر آگئے۔اور جب آپ کی عمر شریف ۲۴ یا ۲۵ سال کی ہوئی تو حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کا سامان تجارت لے کر دوسری بار شام کو گئے۔آپ کے اخلاق حسنہ، امانت ودیانت داری، ایفاء عہد اور صدق بیانی سے حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ پہلے سے متاثر تھی اس لئے آپ نے اپنے مال کا امین بنا کر ان کو ملک شام بھیجا۔

ازدواجی زندگی: نبی کریم ﷺ کا پہلا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے ساتھ ہوا۔آپ پہلے ہی دو شوہروں سے بیوہ ہوچکی تھیں۔نبی کریم ﷺ کے متعلق پہلے بہت کچھ سن چکی تھیں مزید برآں یہ کہ آپ کے غلام میسرہ نے سفر شام کے دوران پیش آنے والے واقعات اور نسطوراء راہب کی پیشن گوئی کے بارے میں خبر دیا تو اور زیادہ آپ انسے متاثر ہوگئیں اور آپنے حضور ﷺ سے نکاح کا پیغام بھیج دیا۔اس کے بعد طرفین سے معاملہ طے ہونے کہ بعد آپ ﷺ کا نکاح حضرت خدیجۃ الکبریٰؓ کے ساتھ ہوا اس طرح آپ نبی کریم ﷺ کے حریم ناز میں داخل ہوگئیں۔اس وقت آپ ﷺ کی ۲۵ سال اور حضرت خدیجہ الکبریٰؓ کی عمر چالیس سال تھی۔

اولاد: نبی کریم ﷺ کو چار بیٹیاں اور تین بیٹے ہوئے۔بیٹے حضرت قاسم، حضرت عبداللہ، حضرت ابراہیم (جو ماریہ قبطیہ کے بطن سے ۸ ہجری میں پیدا ہوئے) رضی اللہ عنہم اجمعین۔آپ کی یہ تمام اولاد بچپن میں ہی وصال فرماگئے۔بیٹیاں حضرت زینب۔حضرت کلثوم حضرت رقیہ، حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن اجمعین۔

نزول وحی کا آغاز: جب نبی کریم ﷺ کی زندگی کا چالیسواں سال شروع ہوا۔تو آپ کی زندگی میں ایک نیا انقلاب شروع ہوگیا۔اور آپ نے خلوت نشینی اختیار فرمایا۔ایک دن آپ غار حرا میں تھے ایک فرشتہ حاضر خدمت ہوا اللہ کی طرف سے پہلی وحی ’’سورہ علق‘‘ لیکر۔

اعلان نبوت: جب آپ کی عمر شریف چالیس سال کی ہوئی تو آپ نے اللہ کے حکم سے اعلان نبوت فرمایا اور لوگوں کو ایک خدا کی عبادت کی دعوت دی۔بت پرستی اور شرک سے روکا۔اور بت پرستی کی قباحت وشناعت کو بیان فرمایا۔

راہ نما ═══ مبارک کاپڑی

ہمارے طلبہ تاریخ کو پڑھیں، سمجھیں، تدبّر کریں، سبق لیں اور اپنی منزل کا تعین کریں

طلبہ سیاسی شور کا شکار ہونے کے بجائے سیاسی شعور کو پختہ بنائیں

ہماری قوم کے نوجوانوں کو اول تو یہ طے کرنا ہے کہ وہ سیاستدانوں کے آلۂ کار نہیں رہیں گے، کیوں کہ سیاسی قائد کے پاس نوجوانوں کے لیے کوئی ایجنڈا نہیں ہے کیوں کہ اُن کے پاس اُس کے لیے کوئی ویژن نہیں ہے اور نیت بھی نہیں۔اُنھیں اس کا علم بھی ہے کہ یہ قوم کھلونوں سے بہلتی بھی ہے۔ اب یہی دیکھ لیجیے: یہ سیاسی قائدین مسلمانوں کے لیے تعلیم وروزگار میں ۵ رفیصد ریزرویشن کے نام پر نوجوانوں کو مورچہ نکالنے، دھرنا دینے ایجی ٹیشن کرنے، ٹریفک روکنے وغیرہ پر اُکساتی ہے، البتہ آج خلیجی ممالک سمیت سارے مسلم ممالک میں مسلمانوں کو روزگار میں ۵۔۱۰ رفیصد نہیں پورے سو فیصد ریزرویشن حاصل ہے، وہاں پر ہیلپر، ڈرائیور، پلمبر، فٹر میں تو مسلم نوجوانوں کی اکثریت ملازمت حاصل کرلیتے ہیں۔البتہ اونچے عہدوں کے لیے مسلم امیدوار ملتے ہی نہیں، کیوں کہ وہ اعلیٰ تعلیم یافتہ نہیں ہیں۔اعلیٰ تعلیم کے محاذ پر ہمارے سیاسی قائدین کبھی ہمارے نوجوانوں کی رہنمائی کرتے دکھائی دیتے ہیں؟ نہیں کیوں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ نوجوانوں کو جوشیلا و جذباتی بنا کر انہیں فائدہ ہے تعلیم یافتہ بنا کر نہیں۔

نوجوانو! جذباتی و جوشیلا بننے کے بجائے آیئے آج ہم آپ کو سیاست اور خصوصاً جمہوریت کے پیچ وخم سے واقف کرائیں، یہ اب اس لیے بھی ضروری ہے کہ پہلے کالج میں بی اے میں پالیٹکل سائنس ایک مضمون ہوا کرتا تھا، اب اسکولی سطح پر یہ مضمون پڑھایا جاتا ہے اور اگلے وقتوں کا مضمون شہریت، اب سیاسی سائنس کہلاتا ہے۔نیز سیاست زندگی کے ہر شعبے پر اثر انداز ہورہی ہے تعلیمی، ثقافتی، سماجی، ہر پالیسی پر سیاست اور سیاستداں اثر انداز ہورہے ہیں۔سول سرویس کے امتحانات میں سیاسی سائنس اکثر نوجوانوں کا پسندیدہ مضمون رہا ہے اور انٹرویو لینے والے بھی گھوم پھر کر سیاسی سائنس اور حالات حاضرہ پر آجاتے ہیں لہٰذا سیاست کے پیچ وخم کو سمجھنا آپ کے لیے ضروری ہے:

(۱) جمہوریت کا سب سے بڑا المیہ یہ ہے کہ اس میں بندوں کو صرف گنا کرتے ہیں، تولا نہیں کرتے۔اسی بناء پر جمہوریت میں اکثر طوق زرین ہمہ در گردن خری بینم، کا نظارہ دیکھنے کو ملتا ہے۔اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہمارے دانشوران ومفکرین ۴ رسال ۳۶۴ روز کسی حکومت یا نظام کی خوب جم کر برائی کرتے ہیں، مگر ۳۶۵ ویں دن اپنا جمہوری حق ادا کرنے یعنی ووٹ دینے کے لیے گھر سے باہر نہیں نکلتے۔

(۲) نوجوانو! یہ جمہوریت ہی کا تقاضا ہے کہ یہاں ساری پالیسیوں میں سارے سیاستداں ایک ’توازن‘ کا خیال رکھتے ہیں۔ہم اس سلسلے میں دو مثالیں دینا چاہیں گے۔۱۹۷۴ء میں اندرا گاندھی حکومت کے خلاف جے پرکاش کی تحریک شروع ہوئی اُس تحریک کو کچلنے کے لیے ۱۹۷۵ء میں ایمرجنسی نافذ کی گئی۔اندرا گاندھی حکومت کے خلاف اس تحریک میں آر ایس ایس سب سے زیادہ پیش پیش تھی، اس لیے ایمرجنسی کے ساتھ آر ایس ایس پر پابندی لگائی گئی، البتہ اس حکومت کو بیوروکریٹ نے مشورہ دیا کہ اس سے سارے اکثریتی فرقہ کے افراد سخت ناراض ہوجائیں گے۔لہٰذا یہاں ’توازن‘ پیدا کرنا ضروری ہے، بس پھر کیا تھا اندرا حکومت نے فوراً جماعت اسلامی پر بھی پابندی عائد کردی، اس تنظیم کے ذمہ داران حتیٰ کہ کارکنان کی بھی گرفتاری شروع کی۔حالانکہ اس وقت کی حکومت کے خلاف کسی سازش میں جماعت اسلامی ایک فیصد بھی ملوث نہیں تھی۔البتہ جمہوریت کا یہ تقاضہ تھا۔

دوسری مثال ہم ہمارے نوجوانوں کو دینا چاہیں گے وہ ہے: شاہ بانو کیس۔معاملہ یہ تھا کہ ایک مطلقہ عورت شاہ بانو نے اپنے سابقہ شوہر کے خلاف اپنے نان ونفقہ کے لیے مقدمہ دائر کردیا، سپریم کورٹ نے فیصلہ دیا کہ وہ لکھ پتی شوہر اپنی مطلقہ بیوی کو ماہانہ ۱۲۸ ر روپے نان ونفقہ ادا کرے۔بس پھر کیا تھا مسلم معاشرہ میں ایک طوفان کھڑا ہوا کہ طلاق ہوچکی ہے تو اس شوہر سے ایک روپیہ لینا بھی ناجائز ہے۔البتہ سپریم کورٹ کا فیصلہ تھا اس پر عمل درآمد ضروری تھا، اس وقت کی راجیو گاندھی حکومت نے اپنے ۴۰۰ ممبران پارلیمنٹ کی طاقت سے ایک آرڈینس دائر کر سپریم کورٹ کے اس فیصلے کو یہ کہہ کر رد کردیا کہ یہ مسلمانوں کے پرسنل لاء میں مداخلت ہے۔اب اکثریتی فرقہ کی جانب سے اس کا رد عمل ہونا لازمی تھا حکومت کے سارے مشیران نے اُسے متوازن کرنے کے لیے اس وقت کے ناتجربہ کار وزیر اعظم کو ایک بھیانک مشورہ دیا (بعد میں معلوم ہوا کہ کانگریسی لبادہ اوڑھے وہ سارے مشیران آر ایس ایس کے حامی تھے) مشورہ یہ تھا کہ پچاس سال سے بند پڑی بابری مسجد کا ایک حصہ کھول کر اس میں رام للّٰہ کی پوجا شروع کی جائے اور وہ سارے مناظر نیشنل ٹی وی پر دکھائے بھی گئے۔

نوجوانو! جمہوریت میں یہی ہوتا ہے، ووٹ متوازن کرنے کا ایک ترازو بن گئی ہے یہ جمہوریت! اکابرین سیاست ہر بار یہی حساب کتاب کرتے رہتے ہیں کہ کتنے ووٹ ملیں گے اور کتنے ووٹ کٹیں گے، حکومت کسی بھی پارٹی کی ہو، حساب کتاب صرف یہی چلتا ہے۔ہم تیسری مثال دینا چاہیں گے، سری کرشنا کمیشن رپورٹ کی، ۹۲۔۱۹۹۳ء کے ممبئی کے بھیانک فسادات کے تعلق سے انتہائی تیزی کے ساتھ جسٹس سری کرشنانے بڑی ہی ایمان داری اور غیر جانبداری سے رپورٹ تیار کی۔اسمبلی میں اس وقت کی ریاستی حکومت نے اعلان کردیا کہ وہ رپورٹ اس قابل ہے کہ اسے صرف ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا جائے۔البتہ بی جے پی حکومت کے رخصت ہونے کے بعد پورے ۱۵ رسال کانگریسی حکومت برسر اقتدار رہی، اتنے طویل عرصے میں ایک بار بھی اس سیکولر حکومت نے سری کرشنا کمیشن رپورٹ کا تذکرہ تک نہیں کیا، کیوں؟ اس رپورٹ میں فرقہ پرستوں کے سارے سرغنہ کے نام وپتے درج تھے۔پھر بھی وہ ’سیکولر‘ حکومت کیوں کر اکثریتی فرقے سے دشمنی مول لیتی؟ نوجوانو! جمہوریت کا یہ انتہائی تکلیف دہ پہلو اور اکثریت، اقلیت کے اس ’حساب کتاب‘ میں صرف اکثریتی فرقے کے سیاست داں ماہر نہیں ہوتے، اقلیتی فرقے کے سیاست داں بھی یہ ’ہنر‘ بخوبی جانتے ہیں اس لیے اکثریت کو خوش کرنے اور سیاست میں اپنی ساکھ کو بنانے کی غرض سے ایک مسلم مرکزی وزیر تعلیم نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پر شب خون مارا۔اپنی گدی بچانے کے لیے ایک مسلم وزیر اعلیٰ نے بھوانی تلوار لانے کے لیے برطانیہ کا دورہ بھی کیا۔اسلام کی تعلیمات پر حملہ کرکے کئی چھوٹے موٹے مسلم سیاست دانوں نے کہیں گورنری حاصل کی اور کہیں وزارت۔

نوجوانو! ہر سیاست داں چاہے کسی طبقے، فرقے یا علاقے کا ہو اُس کا ایمان دھرم، اس کا اوڑھنا بچھونا صرف سیاست، گدی یا اقتدار ہوتا ہے اور اپنے مقاصد کے حصول کے لیے اُن کی نظر ہمیشہ طلبہ اور نوجوانوں پر ٹکی رہتی ہے۔سیاست میں وہ اپنا کریئر بنا لیتے ہیں چاہے اُس کے لیے ہزاروں طلبہ کا کریئر داؤ پر لگ جائے۔طلبہ کو چاہیے کہ وہ اسکول کی سطح ہی سے اپنے سیاسی شعور میں پختگی لائیں تاکہ آپ کبھی بھی سیاست دانوں کے آلۂ کار نہ بن جائیں۔(جاری)

2024 کا سیمی فائنل اور صاحب کی ہڑبڑاہٹ

اعظم شہاب

وزیر اعظم بننے کے بعد کبھی چھٹی نہ لینے والے ملک کے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی آج کل بھوپال میں ہیں۔ویسے رہنے کو تو وہ کہیں بھی رہ سکتے ہیں، لیکن جس طرح املی کے پیڑ کے بھوت کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ املی کے پیڑ پر ہی پایا جاتا ہے، اسی طرح بڑے صاحب کے بارے میں بھی یہ بات کہی جاتی ہے کہ اگر انہیں کہیں تلاش کرنا ہو تو یہ پتہ کرلینا کافی ہوگا کہ کن ریاستوں میں انتخابات ہونے والے ہیں۔لیکن چونکہ وزیر اعظم بننے کے بعد سے انہوں نے کبھی کوئی چھٹی نہیں لی۔اس لیے بھوپال میں ان کی موجودگی کو بھی بحیثیت وزیر اعظم ہی سمجھا جانا چاہیے۔ویسے بھی جب ان کا ہر عمل انتخابی سیاست کے لیے ہی ہوتا ہے تو پھر اگر وہ پردھان منتری کے بجائے پرچار منتری بن جائیں تو کوئی حیرت نہیں ہونی چاہئے۔یہی وجہ ہے کہ بیرون ملک سفر سے لے کر پارلیمنٹ کی تقریر تک اور وندے بھارت ٹرینوں کو ہری جھنڈی دکھانے سے لے کر اپنی حکومت کی حصولیابیاں گنانے تک وہ ہر جگہ اپوزیشن کو کوستے رہتے ہیں۔لیکن کہا جاتا ہے کہ جب آدمی بار بار ایک ہی کام کرتا ہے تو پھر اس کو اس کی عادت سی ہوجاتی ہے جو بسا اوقات اس کی رسوائی کا سبب بھی بن جاتی ہے۔بھوپال کے جمہوری میدان میں مودی جی نے کانگریس پر اربن نکسلیوں کے قبضے کا الزام لگایا۔انہوں نے کہا کہ ’’کانگریس کو اب کانگریس کے نیتا نہیں چلا رہے ہیں بلکہ اب وہ ایک کمپنی بن چکی ہے۔نعروں سے لے کر پالیسیوں تک وہ ہر چیز آؤٹ سورس کررہی ہے۔یہ ٹھیکہ اب کچھ اربن نکسلیوں کے پاس ہے۔کانگریس میں اب اربن نکسلیوں کی چل رہی ہے۔‘‘ یہ باتیں کہتے ہوئے پردھان سیوک صاحب اگر تھوڑی دیر کے لیے یہ سوچ لیتے کہ یہ ان کی بوکھلاہٹ کو ظاہر کررہی ہیں تو غالباً وہ یہ سب نہیں بولتے۔کیونکہ یہ بات ملک کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ اربن نکسل خود بی جے پی کی استعمال کردہ اصطلاح ہے جو 2018 میں اس وقت سامنے آیا جب عام انتخابات کے لیے وہ کسی موضوع کی تلاش میں تھی۔لیکن یہ اصطلاح اس قدر کمزور ثابت ہوا کہ اس کے استعمال کے بعد بھی اسے پلوامہ کے شہیدوں کے نام پر ووٹ مانگنا پڑا تھا۔گویا اربن نکسل ایک ناکام ہتھیار ہے اور ناکام ہتھیار کا استعمال اسی وقت کیا جاتا ہے جب کوئی کارگر ہتھیار نہ ہو۔کانگریس کا رشتہ اربن نکسل سے جوڑ کر پردھان سیوک نے یہی ثابت کیا ہے۔اپنے پردھان سیوک صاحب کے ساتھ ایک مصیبت یہ بھی ہے کہ جس طرح وہ یہ فیصلہ نہیں کرپاتے کہ انہیں کب کیا اور کیسے بولنا ہے، بالکل اسی طرح یہ بھی نہیں سمجھ پاتے کہ اپوزیشن پر کیا کب اور کیسے الزام عائد کرنا ہے۔مثال کے طور پر انہوں نے کہا کہ ’’کانگریس نے اپنی تمام قوت ارادی کھودی ہے۔کانگریس کے زمین سے جڑے لیڈر چپ چاپ منھ پر تالا لگائے بیٹھے ہیں۔کانگریس پہلے برباد ہوئی، بینکرپٹ ہوئی، اب اپنا ٹھیکہ دوسرے لوگوں کو دے دیا ہے۔یہ گراؤنڈ پر کانگریس کا ہر کارکن محسوس کررہا ہے۔کانگریس زمین پر لگاتار کھوکھلی ہورہی ہے۔‘‘ پردھان سیوک صاحب کی زبان سے یہ باتیں سن کر ہنسی آتی ہے کہ وہ کانگریس جس کے بارے میں آج گودی میڈیا بھی یہ باتیں تسلیم کرنے پر مجبور ہے کہ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ میں وہ اکثریت کے ساتھ کامیاب ہورہی ہے، اس کے بارے میں وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ وہ بکھر رہی ہے۔مدھیہ پردیش میں تو کانگریس نے ابھی اپنی قوت کا مظاہرہ بھی شروع نہیں کیا ہے کہ اس کے حق میں ماحول بن چکا ہے۔اگر وہ صرف اس ماحول کو ہی برقرار رکھے تو بھی اکثریت اس کے ہاتھ میں رہے گی۔اس سچائی کے باوجود اگر اس کے بارے میں پردھان سیوک یہ کہیں کہ وہ قوت ارادی کھوچکی ہے تو اسے کانگریس کا خوف نہیں تو کیا کہیں گے؟ مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ دونوں ایک دوسرے کی پڑوسی ریاستیں ہیں۔25 ستمبر کو جب مودی جی بھوپال کے جمہوری میدان میں ’کاریہ کرتا مہاکمبھ‘ میں کانگریس کو تنقید کا نشانہ بنارہے تھے عین اسی وقت چھتیس گڑھ کے بلاسپور میں راہل گاندھی غریبوں کو مکان کی تعمیر کے لیے 1200 کروڑ روپے تقسیم کررہے تھے۔ایک طرف مودی جی کانگریس پر حملے کررہے تھے تو دوسری جانب راہل گاندھی کانگریس کی حکومت کی حصولیابیاں لوگوں کے سامنے پیش کررہے تھے۔یہی کام مودی جی بھی کرسکتے تھے لیکن اس کے لیے ان کی حکومت کے کھاتے میں کچھ ایسا ہونا چاہئے جسے وہ عوام کی عدالت میں پیش کرسکیں۔مدھیہ پردیش میں بی جے پی کی تمام تر حصولیابی تو اوبی سی ودلتوں کے ساتھ زیادتی اور شیوراج ماما کی کرپشن میں سمٹ گئی ہے۔ایسی صورت میں مودی جی کے لیے آسان راستہ یہی تھا کہ وہ کانگریس پر تنقید کریں اور اپنی انتخابی مہم کو ہندوتوا کے رنگ میں رنگ دیں۔لیکن مودی جی عوام کو جتنا بیوقوف سمجھتے ہیں اتنی وہ ہے نہیں۔وہ خوب جانتی ہے کہ آپریشن لوٹس کیا ہوتا ہے اور عوام کے ذریعے منتخب حکومت کسے کہتے ہیں۔سچائی یہ ہے کہ مدھیہ پردیش میں پردھان سیوک صاحب نے کانگریس پر تنقید کرتے ہوئے خود اپنی کمزوری اور شکست کے خوف کو عوام کے سامنے اجاگر کردیا۔کہا جاتا ہے کہ مقابلے کی صورت میں شکست کے امکان کے باوجود اپنے ہاؤ بھاؤ سے مدمقابل کو مرعوب کرتے رہنا چاہئے، لیکن جب شکست کا امکان یقین میں تبدیل ہوجائے تو پھر خوف سر چڑھ کر بولے گا ہی۔ایسی صورت میں وہی ہوتا ہے جس کا مظاہرہ مودی جی بھوپال میں اور بی جے پی پورے مدھیہ پردیش میں کررہی ہے۔دوسری جانب جب آدمی کو کامیابی کا یقین ہوجائے تو پھر اس کے ہر عمل سے اطمینان کا اظہار ہوتا ہے۔کیا یہ دلچسپ بات نہیں ہے کہ مودی جی کانگریس پر اربن نکسل کا الزام لگا رہے ہیں اور دوسری جانب راہل گاندھی ذات پات پر مبنی مردم شماری کی ضرورت پر زور دے رہے ہیں۔اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ دونوں لیڈروں کی ترجیحات کیا ہیں اور ملک کے لوگوں کے مسائل کی ان کے نزدیک کیا اہمیت ہے۔یوں بھی راہل گاندھی نے مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ اور راجستھان میں کامیابی کے یقین کا اظہار کرکے مودی جی وبی جے پی کے لیڈروں کے اوسان خطا کردیے ہیں۔ایسی صورت میں بڑے صاحب کے ذریعے ہڑبڑاہٹ کا یہ مظاہرہ بی جے پی کی کھسکتی زمین کا اعلامیہ ہے۔**(یہ مضمون نگار کے ذاتی خیالات ہیں، اس سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں)**

روزنامہ
ورقِ تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
26 SEP 2023

جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) کی جانب سے ہر سال بلا تفریق مذہب وملت

مستحق طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف دیا جانا ایک شاندار روایت ہے: محمد عارف نسیم خان سابق وزیر حکومت مہاراشٹر

ممبئی 25 ستمبر ہندوستانی مسلمانوں کے ساتھ ساتھ ہندوستان میں بسنے والے تمام افراد کے دکھ درد میں کام آنے والی تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر (ارشد مدنی) نے کل (اتوار) کو ریاستی دفتر میں ہونہار اور مستحق طلبہ و طالبات کو اسکالرشپ تقسیم کرنے کی ایک تقریب مولانا حافظ مسعود حسامی کارگزار صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے زیر صدارت دفتر جمعیۃ میں منعقد کی جس میں کانگریس کے سینئر لیڈر محمد عارف نسیم خان، مقامی رکن اسمبلی امین پٹیل ،حاجی بشیر موسیٰ پٹیل (چیرمین محمد حاجی صابو صدیق مسافر خانہ) نظام الدین راعین (ترجمان کانگریس پارٹی) اور جے جے پولس اسٹیشن کے پی آئی جناب مختار شیخ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس تقریب میں معزز مہمانوں کے ہاتھوں 37 طلباء کو چیک دیکر اس مہم کا آغاز کیا گیا۔ واضح رہے کہ ہر سال سیکڑوں کی تعداد میں طلبہ و طالبات اس اسکیم سے مستفید ہوتے ہیں۔ اس موقع پر سینئر کانگریس لیڈر محمد عارف نسیم خان اور رکن اسمبلی امین پٹیل نے جمعیۃ علماء کے قومی صدر مولانا سید ارشد مدنی کی قیادت رہنمائی میں انجام پانے والے اس نیک کام کی کھل کر ستائش کی۔ جے جے پولس اسٹیشن کے پی آئی جناب مختار شیخ نے طلباء اور ان کے سرپرستوں کو تلقین کی کہ وہ تعلیم حاصل کرنے میں اپنا دھیان مرکوز کریں اور قوم وملت اور ملک کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو ابھی سے تیار کریں۔ جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری مولانا حلیم اللہ قاسمی نے اس پروگرام کو بحسن وخوبی چلایا اور اس مہم کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ جمعیۃ علماء ایک عرصے سے طلبہ کے ڈراپ آؤٹ کو لیکر کافی فکرمند تھی، ہمارا یہ احساس ہے کہ دیگر وجوہات کے ساتھ معاشی کمزوری بھی ڈراپ آؤٹ کا ایک اہم سبب ہے، اس لئے جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے یہ سلسلہ شروع کیا ہے اور اس سے زیادہ وسیع پیمانے پر جمعیۃ علماء ہند کے مرکزی دفتر سے اسکالرشپ دیئے جانے کا اہتمام کیا جاتا ہے، ہمارے دفتر سے وکالت کی تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کو شہید ایڈوکیٹ شاہد اعظمی اسکالرشپ کے نام سے طالب علم کو مکمل فیس دینے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ دیگر کورسیس (انجینئرنگ اور میڈیکل) کے طلباء کو جزوی وظیفہ دیا جاتا ہے۔ مولانا نے یہ بھی کہا کہ جمعیۃ علماء شرعی حدود میں رہتے ہوئے مسلمانوں کے ساتھ ساتھ غیر مسلموں کو بھی تعلیمی وظائف اس لئے دیتی ہے کی سماج میں تعلیم عام ہو، جس کے نتیجے میں انسانیت کا بھلا ہوگا۔ مولانا حلیم اللہ قاسمی نے یہ بھی کہا کہ اب ہم نے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کی طرف سے اسکول اور کالج کھولنے کا ارادہ کرلیا ہے اور اس سلسلہ میں ایک قطعہ اراضی (6 ایکڑ) ہم کو حاصل ہوگئی ہے، اسپر تعمیر کا منصوبہ بن رہا ہے، ان شاء اللہ جلد ہی اس سلسلہ کی خوش خبری ہم ملت کو پیش کریں گے۔ تقریب کا آغاز مولانا محمد اسلم القاسمی صدر جمعیۃ علماء شمال مغربی زون ممبئی کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور مولانا حافظ مسعود احمد حسامی کی دعا پر اختتام ہوا۔ اس تقریب میں شرکت کرنے والے جمعیۃ علماء مہاراشٹر کے دیگر ذمہ داران میں مولانا اشتیاق احمد قاسمی نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی محمد یوسف خازن جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مفتی حفیظ اللہ قاسمی ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر، مولانا محمد اسید قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء شمال مشرقی زون ممبئی، مولانا لیاقت علی قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ساؤتھ زون ممبئی، مولانا یار محمد قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ساؤتھ سینٹرل زون ممبئی، حافظ محمد عارف انصاری جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع تھانے ،مولانا محمد زبیر قاسمی صدر جمعیۃ علماء پوئی، عقیل سعید صدیقی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء بی وارڈ ساؤتھ ممبئی، انوار گلزار احمد اعظمی ممبئی، سراج الدین خان ممبئی و دیگر کے ہاتھوں موجود طلباء میں چیک تقسیم کیئے گئے۔

حجاب میں ملبوس کراٹے چیمپئن شاہین اختر

ممبئی، 25 ستمبر (ایجنسیز) حجاب میں ملبوس 52 سالہ کراٹے استاد شاہین اختر،، بمشکل ہی نظر آتی ہیں کہ وہ کیا ہیں، دراصل وہ کراٹے میں 4 بار کی قومی چیمپئن ہیں اور دنیا بھر کے تمام اعلی مقابلوں میں حصہ لیا اور اس بار واحد ریفری مقرر کی گئی ہیں۔ چین میں جاری 19 ویں ہانگزو 2022 ایشین گیمز میں خاتون 'آفیٹنگ ریفری'۔ ہوں گی۔ بین الاقوامی ٹیکنیکل آفیشل یا آفیشل ریفری کے طور پر کام کرنے کے لیے اپنا بیگ پیک کرتے ہوئے، جنوبی ممبئی میں رہائش پذیر محترمہ شاہین کے ہونٹوں پر ایک مسکراہٹ نظر آتی ہے، لیکن بہت کم لوگوں کو علم ہے کہ وہ ایک سادہ لوح دادی ہیں جن کی بیٹی شنا حوا اور بیٹا آیان انصاری بھی کراٹے میں قومی چیمپئن ہیں۔ انہوں نے 13 سال کی عمر میں اپنی پہلی کراٹے ککس، اسٹینس، مکے، بلاکس اور چپس سیکھی جب کہ وہ کرائسٹ چرچ اسکول، بائیکلہ کی ایک اسکول طالبہ تھیں اور پھر ایچ آر کالج، چرچ گیٹ سے بی کام کی ڈگری حاصل کرنے کے دوران شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور انہیں اتنا پسند کیا گیا کہ ایک 'کراٹیکا' کے طور پر پیشہ ورانہ کیریئر کو مکمل بنادیا گیا۔ انہوں نے گزشتہ چار دہائیوں کے بعد سے، اس نے یوتھ لیگ سے پریمیئر لیگ سے ساؤتھ ایشین چیمپئن شپ سے لے کر ایشین چیمپئن شپ سے لے کر کامن ویلتھ چیمپئن شپ سے لے کر عالمی چیمپئن شپ تک عالمی سطح پر اپنا راستہ طے کیا ہے، ایک ریفری کے طور پر اپنے نظم وضبط کے لیے تمغے اور اعزازات حاصل کیے ہیں اور ایک شریک کے طور پر قوم کے لیے اعزازات حاصل کیے ہیں۔ شاہین نے نرم لہجہ میں کہا کہ" ہانگزو میں، میں 5 سے 7 اکتوبر کے درمیان شیڈول مردوں اور خواتین کے تمام مقابلوں میں کراٹے کے تمام مقابلوں کے لیے آفیشل ریفری ہوں گا، جس میں 42 ایشیائی ممالک سے ٹاپ چیمپئنز حصہ لیں گے... یہ ایک بہت اہم ذمہ داری ہے" باضابطہ ریفری کے طور پر اپنے آنے والے چیلنجوں پر بات کرتے ہوئے، شاہین نے کہا کہ" دباؤ کو ہینڈل کرنا" ان کی اسائنمنٹ کا سب سے اہم حصہ ہوگا- جب پورے ایشیا سے دوارب سے زیادہ آنکھیں اس کے ہر اقدام اور فیصلے کا جائزہ لیں گی۔ انہوں نے کہا کہ "تمام ممالک وہاں آرہے ہیں اور تمغوں کے لئے کوشاں ہیں......رنگ میں تمام ممالک کے اعلی درجے کے چیمپئنز کے علاوہ، مختلف ممالک کے کھیلوں کے ماہرین، کھیلوں کے حکام، وی آئی پیز، ججز اور ناظرین اسٹیڈیم اور ان کے گھروں میں موجود ہوں گے۔ میری طرف سے کوئی بھی غلط فیصلہ سٹیڈیم کے اندر ہی تباہی کا باعث بن سکتا ہے،" شہید نے مزید کہا کہ رنگ کے اندر، جب مختلف مدمقابل ممالک کے تمغے کے بھوکے چیمپئن ایک دوسرے سے ٹکرائیں گے، یہ تجربہ شاہین کے لیے بھی ایک اور آزمائش ہوگا، جو خود اس کھیل میں ایک مشہور اور مشہور شخصیت ہیں۔

جمعیۃ علماء کے وفد کی ایس پی ستارا سے ملاقات

مرحوم کی بیوہ کو سرکاری نوکری اور اہل خانہ کو انصاف دلانے کی یقین دہانی

ممبئی 25 ستمبر (ای میل) جمعیۃ علماء شہر پونے کے صدر قاری محمد ادریس انصاری کی قیادت میں وفد نے متاثرہ علاقے کا ایک بار پھر دورہ کرکے ان کی ڈھارس بندھائی، اور مسجدوں میں مصلیٰ گاہ پر چٹائی بچھائی، نیز ضلع ستارا کے اے ایس پی سے ملاقات کرکے مرحوم نور الحسن کی بیوہ کو سرکاری نوکری اور اہل خانہ کو انصاف کا مطالبہ کیا اور گھر پہونچ کر ان کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور انہیں تسلی دی۔ جمعیۃ علماء کے وفد کے مطالبات کو سننے کے بعد اے ایس پی ستارا جناب سمیر شیخ نے اس بات کا یقین دلایا کہ مرحوم کی بیوہ کو سرکاری نوکری دلائیں گے اور ان کے گھر والوں کو انصاف ملنے تک کوشش کرتے رہیں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ہم اس معاملہ پر نظر رکھے ہوئے ہیں، اس سلسلہ میں بہت حد تک پیش رفت ہوئی اور ابھی یہ کام جاری ہے۔ اے ایس پی سمیر شیخ نے وفد کو یقین دلاتے ہوئے کہا کہ ہماری پوری ٹیم اس معاملہ میں ایمانداری کے ساتھ جٹی ہوئی ہے، ہماری کوشش ہے کہ ہماری طرف سے آپ کو شکایت کا موقع نہ ملے۔ وفد نے مرحوم کے گھر پہونچ کر ان کے والد قاری لیاقت سے ملاقات کی، اور نوجوان بیٹے کی جدائی پر ان کے دکھ درد کو دیکھا اور سنا۔ اور ایس پی سے کوئی بات چیت کا تذکرہ کرتے ہوئے حوصلہ دیا، اور کہا کہ جمعیۃ علماء آپ کے ساتھ ہے، ہم اور ہماری جماعت انصاف ملنے تک آپ کے ساتھ ہیں۔ اس وفد میں قاری محمد ادریس انصاری صدر جمعیۃ علماء شہر پونے، یوسف زکاتی سکریٹری ،آصف کھوکر سکریٹری، انیس پٹھان، مبارک بھائی وغیرہ شامل تھے۔ واضح رہے کہ گزشتہ دنوں مہاراشٹر کے ستارا ضلع کے تعلقہ کراڑ کے مضافات پوسے ساولی گاؤں میں سوشل میڈیا پر مبینہ متنازعہ پوسٹ وائرل ہونے کی وجہ سے دو فرقوں کے درمیان تناؤ پیدا ہوگیا تھا جس کے بعد شر پسند بلوائیوں نے مسجدوں کی بے حرمتی کی اور مسجد کے سازوسامان باہر نکال کر آگ لگادی، مسلمانوں کی دوکان، مکان اور گاڑیوں اور دیگر املاک کو نقصان پہنچایا اور مسجد میں موجود نمازیوں کو لاٹھی ڈنڈے وغیرہ سے زدوکوب کیا، جس میں آٹھ افراد شدید زخمی اور ایک مسلم جوان (نور الحسن) جاں بحق بھی ہوگیا تھا۔

بزم اردو وادب' مہاراشٹرا اودے گری کالج اودگیر کا جلسہ افتتاحیہ اور ڈاکٹر نور العین کی کتاب کا رسم اجراء

لاتور (محمد مسلم کبیر) ڈاکٹر حامد اشرف (صدر شعبہ اردو) کی اطلاع کے بموجب بزم اردو وادب مہاراشٹرا اودے کالج اودگیر کا افتتاحیہ جلسہ زیر صدارت ایڈوکیٹ پرکاش توںڈارے (نائب صدر مہاراشٹرا ایجوکیشن سوسائٹی اودگیر) منعقد ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی دائمی عبدالرحیم (امیر مقامی' جماعت اسلامی ہند اودگیر) اور مہمان اعزازی ڈاکٹر نور العین (اسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر رفیق ذکریا کالج فار ومین' اورنگ آباد) تھیں۔ جلسے کا آغاز ہاشمی زبیر احمد نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ بعد ازاں شیخ نیہاں نے حمد باری تعالیٰ کا نذرانہ پیش کیا۔ مابعد جاگیر دار زبیدہ 'افشاں غزل' پٹھان آسیہ اور سیدہ ثنا بیگم نے اردو ترانہ مترنم پیش کیا۔ کالج ہذا کے وائس پرنسپال ڈاکٹر ایس۔ جی پاٹل اور صدر جلسہ کے ساتھ پروفیسر حامد اشرف نے شمع فروزاں کر کے بزم اردو کا افتتاح فرمایا۔ بزم کے نو منتخبہ عہدیداران و اراکین کی صدر جلسہ اور مہمانان کے ہاتھوں گلپوشی عمل میں آئی۔ مہمانان کا تعارف شعبہ ہذا کی جز وقتی لکچرر قریشی زیتون بانو نے کروایا۔ منشی اسری فرناز نے شعبہ اردو کی کارکردگی پر رپورٹ پڑھی اور بتایا کہ یہاں گیارھویں سے پی ایچ۔ ڈی تک اردو پڑھائی جاتی ہے۔ شعبہ اردو میں پانچ ریسرچ گائیڈ کارگزار ہیں اور تاحال 13 تیرہ ریسرچ اسکالرس نے پی ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی ہے جب کہ 14 اسکالرس یہاں پی ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں۔ پٹھان ارشاد وسیم نے مختصر اظہار خیال کیا اور شعبہ ہذا کو فعال اور متحرک بتایا۔ علاوہ ازیں مہمان اعزازی ڈاکٹر نور العین کی تصنیف" باقیات اقبال مجید۔ نثر کے حوالے سے" کی رسم رونمائی جناب پرکاش توںڈارے اور شہر اودگیر کے مورخ عبدالرشید یافعی کے ہاتھوں عمل میں آئی۔ ڈاکٹر مقبول احمد مقبول نے تصنیف ہذا پر اپنے تاثرات پیش کیے اور ڈاکٹر حامد اشرف نے بزم اردو ادب کی غرض وغایت بیان کی اور تصنیف ہذا کا اپنا لکھا ہوا " پیش لفظ" پڑھا۔ مہاراشٹرا ایجوکیشن سوسائٹی اودگیر کے معتمد جناب رام چندر تیرو کے بھی شامل مجلس ہوئے اور طلبہ وطالبات کی پرخلوص اور پرجوش رہنمائی کی۔ مہمان خصوصی نے تنقید وتحقیق کی اہمیت وافادیت پر اظہار خیال کیا جب کہ ڈاکٹر نور العین نے اپنی تصنیف کی رسم رونمائی پر اظہار تشکر کیا اور موجودہ دور میں موبائل کو رحمت کم اور زحمت زیادہ بتایا اور طالبات کو کتابوں سے رشتہ استوار کرنے کی ترغیب دی۔ وائس پرنسپال نے کالج ہذا کے عوائد رسمیہ پر زور دیتے ہوئے مسلم طالبات کی بڑھتی تعداد اور حصول تعلیم پر خوشی کا اظہار کیا۔ صدر جلسہ نے کالج ہذا کے تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے اور مسلم طالبات کے تحفظ کو یقینی بنانے کا وعدہ کیا۔ تقریب ہذا کی کاروائی ہاشمی سید کامران نے چلائی اور شعبہ اردو کی جز وقتی لکچرر شیخ سلمی بیگم نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔

معروف آئی پی ایس کی ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدہ پر ترقی اور محکمہ پروٹیکشن آف سول رائٹس کے سربراہ مقرر

ممبئی 25 ستمبر: معروف آئی پی ایس اور سابق پولیس کمشنر ریلویز کی ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے عہدہ پر ترقی کے ساتھ ساتھ انہیں محکمہ پروٹیکشن آف سول رائٹس کا سربراہ مقرر کیا گیا ہے۔ ایک سرکاری اعلامیہ کے مطابق اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس زمرہ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس" کے عہدہ پر ترقی کے لیے بنایا گیا ہے۔ ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس کے زمرے میں عہدے پر ترقی دے کر مقرر کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ محمد قیصر خالد فی الحال اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس، موٹر ٹرانسپورٹ، پونے ہیں اور انہیں ترقی دے کر ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل آف پولیس، پروٹیکشن آف سول رائٹس، ریاست مہاراشٹر ممبئی پر تقرری دی گئی ہے۔ مہاراشٹر میں حالیہ دنوں میں صرف پانچ آئی پی ایس ریاست کے مختلف علاقوں میں تعینات ہیں اور بخوبی اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں، ان میں قیصر خالد اہم عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں۔ قیصر خالد انڈین پولیس سروس کے ایک افسر ہیں، پولیس کمشنر، ریلوے، ممبئی کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ 1997 بیچ کے آئی پی ایس افسر ہیں جنہیں امن وامان کے انتظام، جرائم پر قابو پانے، انسداد بغاوت آپریشنز، میگا سٹی پولیسنگ، ٹریفک مینجمنٹ، ہیومن ریسورس مینجمنٹ وغیرہ کا وسیع تجربہ ہے۔ انہوں نے ہندوستان اور بیرون ملک خاص طور پر چارلس اسٹورٹ یونیورسٹی، آسٹریلیا اور یونیورسٹی کالج آف لندن میں تربیت حاصل کی ہے۔

مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی کی معلمہ جمیلہ خاتون کا انتقال، مدرسہ میں غم کا ماحول

بارہ بنکی (ابوشحمہ انصاری) مدرسہ جامعہ مدینۃ العلوم رسولی کی معاون معلمہ جمیلہ خاتون کا بیماری کی وجہ سے انتقال ہوگیا ہے۔ وہ تحتانیہ کی پوسٹ پر مقرر تھیں۔ ان کی عمر تقریباً 32 سال تھی۔ ان کے انتقال کی خبر ملتے ہی پورے مدرسہ میں غم کا ماحول بن گیا۔ مدرسہ کے تمام اساتذہ اور طلبہ کو مولانا عبدالغنی ہال میں جمع کرکے مدرسہ کے مینیجر حافظ ایاز احمد مدینی نے کہا کہ مرحومہ جمیلہ خاتون بہت قابل اور لائق معلمہ تھیں۔ ان کے انتقال سے آج دل رنجیدہ ہے۔ مدرسہ کے سینئر استاد مولانا محمد ارشد قاسمی نے کہا کہ موصوفہ بہت نیک اور وقت کی بہت پابند تھیں۔ ایک پاؤں سے معذور ہونے کی وجہ سے ان کے بھائی روزانہ مدرسہ پہونچانے اور لے جانے کا کام کرتے تھے۔ ان کے لئے درجات کی بلندی اور دعائے مغفرت کا اہتمام کیا گیا۔

فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشن (فیم) اور آل انڈیا ایجوکیشنل مومنٹ کے اشتراک سے

ڈاکٹر فوزیہ خان کی سرپرستی میں اورنگ آباد میں اعلیٰ سطحی 13 ویں تعلیمی کانفرنس کا انعقاد

اورنگ آباد: 13 ویں آل انڈیا ایجوکیشنل کانفرنس 14 اور 15 اکتوبر 2023ء کو اورنگ آباد میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس دوروزہ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس تاپڑیہ ہال نرالا بازار میں ہوگا اور بقیہ سارے اجلاس دو دن تک مولانا آزاد ریسرچ سینٹر میں منعقد ہوں گے۔ اس کانفرنس میں کچھ متوازی (پیرلل) اجلاس بھی ہوں گے جو مولانا آزاد ریسرچ سینٹر، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن (نوکھنڈہ) اور مولانا آزاد کالج ڈاکٹر رفیق زکریا کیمپس روضہ باغ میں ہوں گے۔ اقلیتی تعلیمی موضوعات پر قومی سطح کی یہ پہلی کانفرنس ہے جو اورنگ آباد میں منعقد ہو رہی ہے۔ یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ اس طرح کی کانفرنس مہاراشٹر میں پہلی بار منعقد ہو رہی ہے۔ اس اعلیٰ سطحی کانفرنس میں کئی موظف آئی اے ایس اور آئی پی ایس افسران کے علاوہ کئی وائس چانسلرس، چانسلرس اور ممبران پارلیمان بھی شرکت کررہے ہیں۔ واضح رہے کہ اس قومی سطح کی تعلیمی کانفرنس کے افتتاحی اجلاس میں ملک کے مایہ ناز دانشور، ذی وقار، اہل علم وبصیرت اور ملک کی قابل فخر شخصیات شرکت فرما رہی ہیں جن میں آل انڈیا ایجوکیشنل مومنٹ کے صدر خواجہ ایم شاہد (سابق وائس چانسلر مانو)، پروفیسر امیتابھ کنڈو (جے این یو) ششی تھرور (ایم پی) پروفیسر عین الحسن (وائس چانسلر مانو) کمل کشور کدم (سابق وزیر تعلیم مہاراشٹر) و دیگر شرکت فرمائیں گے جبکہ اس اجلاس کی صدارت رکن پارلیمان محترمہ فوزیہ خان فرمائیں گی۔ اس افتتاحی اجلاس کے کنوینر خالد سیف الدین ہیں۔ تمام تر انتظامی امور کی ذمہ داری محمد وصیل (صدر فیم مرہٹواڑہ ڈویژن) کے ذمہ سونپی گئی ہے۔ شیخ ظہور خالد سینیٹ ممبر (ڈاکٹر بامو) صدر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر اس کانفرنس کے آرگنائزنگ سکریٹری ہوں گے۔ جبکہ منظور احمد خان، محمد شاکر، ڈاکٹر مخدوم فاروقی پرنسپل ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمن نوکھنڈہ، خالد احمد آفتاب فلمس، وارثانِ حرف وقلم اور مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر کا تعاون بھی اس کانفرنس کے انعقاد میں شامل ہے۔ یہ کانفرنس چونکہ قومی سطح پر منعقد ہو رہی ہے اور 100 سے زیادہ ڈیلی گیٹس (مندوبین) ملک کے مختلف علاقوں اور شہروں سے اس میں شرکت کررہے ہیں۔ اس لئے اس کے انتظامات کے لئے تین کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں جن میں مینجمنٹ کمیٹی، آرگنائزنگ کمیٹی اور ورکنگ کمیٹی شامل ہیں۔ مینجمنٹ کمیٹی میں ڈاکٹر ایس وی رضوی صدر مقبول ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، اجمل خان صدر جوہرا ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، سہیل قادری صدر قادری ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد ڈاکٹر اے۔ ایم صدیقی، سروش ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، محمد اقبال قریشی صدر سرسید احمد خان ایجوکیشن سوسائٹی جالنہ، محسن احمد صدر رانی لکشمی بائی مہیلا کلیان منڈل اورنگ آباد، عبدالرحیم خان (بہادر پٹیل) صدر اے کے پٹیل ملٹی پرپز ایجوکیشنل سوسائٹی ستارا پریسر اورنگ آباد، ایم اے پٹھان سکریٹری سکندر علی وجد میموریل ٹرسٹ اورنگ آباد، سید ہادی حسین جعفری صدر الحسین ایجوکیشنل سوسائٹی اورنگ آباد، ملا مرتضی بھائی لکھ والا سکریٹری برہانی نیشنل ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد، شبیر شاکر اسٹیٹ کوآرڈینیٹر فیم، ڈاکٹر قاسم امام سابق صدر شعبہ اُردو برہانی کالج ممبئی، آصف اقبال صدر مدرس سوشل اُردو پرائمری اسکول شولاپور، ڈاکٹر درانی شبانہ اسسٹنٹ پروفیسر یشونت مہاودیالیہ ناندیڑ، شیخ رفیق احمد صدر اندرا گرلز ایجوکیشنل کمیٹی پربھنی، محمد الیاس سکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی، خالد سیف الدین جنرل سکریٹری فیم۔ جبکہ آرگنائزنگ کمیٹی میں ڈاکٹر عبدالغفار قادری صدر انجمن اشاعت تعلیم اورنگ آباد، خان صبیحہ بیگم سکریٹری انجمن اشاعت تعلیم بیڑ، فیاض خان صدر دی سٹی زنس ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر کونسل اورنگ آباد، شیخ محمد ایوب چیئرمن اُردو ایجوکیشن سوسائٹی اورنگ آباد، مجتبی فاروق چیئرمن اسکالرس گروپ آف انسٹی ٹیوشنس اورنگ آباد، سلیم صدیقی صدر الحراء ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اورنگ آباد، اشفاق موتی والا سکریٹری زلیخا موتی والا سوشل ویلفیئر چیریٹیبل ٹرسٹ اورنگ آباد، خمیسہ غلام محمد نائب صدر آل انڈیا میمن جماعت فیڈریشن ممبئی، ڈاکٹر عرفان رؤف کڈس آئی ورلڈ گروپ آف اسکولس اورنگ آباد، اسلم شریف صدر الھدیٰ گروپ آف اسکولس اورنگ آباد، ایڈوکیٹ اسلم احمد کوآرڈینیٹر جی بی ایم اے آئی ای ایم نئی دہلی، ڈاکٹر محمد صفی انوری صدر تعلیمی کارواں، محمد الیاس کوآرڈی نیٹر ہیڈ کوارٹر (سکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی) خالد سیف الدین جنرل سکریٹری فیم (کوآرڈینیٹر) شامل ہیں۔ اسی طرح ورکنگ کمیٹی میں مندرجہ ذیل افراد شامل ہیں۔ قاضی ضیاء الحق (ایونٹ کوآرڈینیٹر)، شوکت علی نائب صدر وارثانِ حرف وقلم، انجینئر کلیم احمد خان اسٹیٹ کوآرڈینیٹر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر، سید ذاکر سید امیر اسٹیٹ کوآرڈینیٹر وارثانِ حرف وقلم، شیخ صبور جوائنٹ سکریٹری (آفس) ورکنگ کمیٹی، محمد سعد صدیقی جوائنٹ سکریٹری (ایونٹ) ورکنگ کمیٹی، انجینئر محمد نبیل جوائنٹ سکریٹری (رہائش) ورکنگ کمیٹی، خان جمیل احمد صدر اورنگ آباد ضلع فیم، ابرار سہیل سوداگر صدر جالنہ ضلع فیم، ڈاکٹر شیخ محمد شرف الدین اورنگ آباد ضلع سکریٹری فیم، خان محمد یاسر اورنگ آباد ضلع سکریٹری وارثانِ حرف وقلم محمد شارق قریشی جالنہ ضلع صدر وارثانِ حرف وقلم، جاوید خان پٹھان صدر تعلقہ پرتور فیم، سید زبیر احمد ندوی ایونٹ کوآرڈینیٹر، سید کامل ایونٹ کو کوآرڈینیٹر محمد شعیب صدیقی ایونٹ کو کوآرڈینیٹر، وسیم اکرم قادری آفس انچارج، محمد اختر خان لالہ ممبر مسلم گریجویٹس فورم مہاراشٹر، قاضی فواد احمد صدیقی ممبر وارثانِ حرف وقلم اورنگ آباد، خالد سیف الدین کوآرڈینیٹر۔ جبکہ اس کانفرنس کی مرکزی کمیٹی کے ذمہ داران میں محترمہ فوزیہ خان (سرپرست) رکن پارلیمان (راجیہ سبھا)، پروفیسر خواجہ شاہد صدر اے آئی ای ایم نئی دہلی تحسین احمد خان صدر فیم، عبدالرشید جنرل سکریٹری اے آئی ای ایم نئی دہلی محمد وصیل سکریٹری مینجمنٹ کمیٹی، شیخ ظہور خالد سینیٹ ممبر ڈاکٹر بامو سکریٹری آگنائزنگ کمیٹی، ڈاکٹر سلیم محی الدین سکریٹری ورکنگ کمیٹی، ابوبکر رہبر سکریٹری میڈیا سیل ورکنگ کمیٹی۔ اس پروگرام کے کنوینر خالد سیف الدین شامل ہیں۔ یہ اعلیٰ سطحی تعلیمی کانفرنس آل انڈیا ایجوکیشنل مومنٹ اور فیڈریشن آف آل مائناریٹی ایجوکیشنل آرگنائزیشنس (فیم) کے اشتراک سے انعقاد پذیر ہو رہی ہے۔ اس کانفرنس میں تعلیم کے عصری تقاضوں اور اقلیت کی تعلیمی پیش رفت پر تبادلہ خیال اور غور وخوص کیا جائے گا۔ اسکے مختلف اجلاسوں میں اقلیت کی تعلیمی ترقی اور پیش رفت کے امکانات بھی تلاش کئے جائیں گے۔ یہ اطلاع اس کانفرنس کے میڈیا سیل کے سکریٹری ابوبکر رہبر نے ایک پریس نوٹ کے ذریعہ دی ہے۔ جبکہ محترمہ فوزیہ خان نے اُمید ظاہر کی ہے کہ جس طرح میڈیا خصوصاً اُردو میڈیا نے جشنِ نور الحسنین کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ اس کانفرنس کی نمایاں کامیابی میں بھی بھرپور تعاون فرمائیں گے۔

وائس آف میڈیا کے زیر اہتمام اردو صحافیوں کی قومی کانفرنس کامیابی سے ہمکنار

جلگاؤں میں اخبارات کی ممتاز شخصیات کی آمد قومی صدر سندیپ کالے کو صحافت وصحافیوں اور اخبارات کے مسائل کے اہم مطالبات پیش

جلگاؤں (سعید پٹیل) یہاں وائس آف میڈیا اردو ونگ جلگاؤں ضلع کی جانب سے ایک روزہ قومی اجلاس جہد مسلسل اردو صحافت اور صحافیوں کے لیے عمل میں آیا۔ اقراء کی ایچ۔ جے تھم کالج کے کے۔ موتی والا ہال میں منعقد اس کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوا۔ مفتی محمد ہارون ندوی نے کانفرنس کی صدارت کی۔ شہر کے ایم۔ ایل۔ اے سریش بھولے کے ہاتھوں شمع فروزی کی گئی۔ سابق وزیر و ایم۔ ایل۔ اے ایکناتھ راؤ کھڑسے، سابق میئر جئے شری مہاجن، یوا نیتا ادے سنگھ پاٹل، ڈاکٹر ارجن بھنگالے، ڈاکٹر چانڈک، وائس آف میڈیا کے قومی صدر سندیپ کالے، معروف مراٹھی صحافی سریش اجین وال، اردو ونگ کے ریاستی صدر مجتبی فاروق، انیل مھسکے ، ڈاکٹر اقبال شاہ، اعجاز ملک اور ناندیڑ، بیڑ، اورنگ آباد، بلڈھانہ، اکولہ، شیگاؤں، لوہارہ، پاچورا، املنیر، پارولہ، بھساول، دھولیہ، مالیگاؤں، سلوڑ کے علاوہ ریاست کرناٹک و مدھیہ پردیش کے کھرگون، برہانپور سمیت ان دونوں ریاستوں اور مہاراشٹر کے دیگر اضلاع سے وائس میڈیا اردو ونگ کے ذمہ داران اس اجلاس میں جلوہ افروز تھے۔ اظہار خیال کرتے ہوئے شہر ایم۔ ایل۔ اے سریش بھولے نے وائس آف میڈیا کی اردو ونگ کو قومی کانفرنس کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی و کہا کہ کوئی کام مشکل نہیں ہوتا صرف قوت ارادہ چاہیے۔ صحافت میں صحافی قلم کی طاقت سے عام لوگوں کے مسائل پیش کرتا ہے۔ وائس آف میڈیا کے قومی صدر سندیپ کالے نے کہا کہ ہماری تنظیم سے پورے ملک میں ۳۰ ہزار سے زائد صحافی جڑے ہیں۔ صحافیوں نے اپنے سماج کی ترقی اور امن کے قائم و دائم رہنے کے لیے سرگرم عمل لائحہ عمل کے ساتھ کام کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اردو کی ترقی میں رکاوٹیں پیدا کی گئی لیکن وائس آف میڈیا اردو ونگ کے قومی صدر مفتی محمد ہارون ندوی نے اردو والوں کو ایک جگہ جمع کرنے کا بڑا کام کیا ہے۔ بھائی چارہ پروان چڑھنا چاہیے۔ کئی زبانوں کے درمیان محبت پیدا ہونی چاہیے۔ سابق صدر جمہوریہ پرتیبھا تائی پاٹل کے خانوادہ سے تعلق رکھنے والے نوجوان نیتا ادے پاٹل نے وائس آف میڈیا کی اردو ونگ کو یقین دلایا کہ ہم اردو والوں کے ساتھ ہیں۔ زبان مراٹھی ہو، ہندی ہو یا اردو ہو دقتیں سب کو ہے لیکن اسے حل کیا جانا چاہیے۔ سابق وزیر و ریاست کے قد آور ایم۔ ایل۔ اے ایکناتھ راؤ کھڑسے نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ زبان اور صحافت کہیں ایک ہی نظریہ کے ارد گرد تو نہیں ہے۔ کئی مرتبہ ایسا ہوا ہے کہ انٹرویو لینے والے نے انٹرویو لیا لیکن اس کی اشاعت نہیں ہوئی۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ اس کی اشاعت میں ہماری مجبوری ہیں۔ جو سماج بولتا ہے ہم وہی بات کرتے ہیں۔ اس فکری اظہار کے پس منظر میں موصوف نے صحافیوں کو مضبوطی سے کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ صحافت زندہ ہے اس لیے اشاعتی صحافت کو سماج میں بڑی اہمیت حاصل ہے۔ مراٹھی کے نامور صحافی سریش اجینوال نے اردو صحافت کی سنہری تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو صحافت نے تحریک آزادی میں اہم کردار ادا کیا اور اپنی قربانیاں بھی پیش کی۔ اس ملک کی آزادی میں اردو صحافت کا اہم رول سرگرم عمل رہا ہے۔ ونگ کے ریاستی صدر روزنامہ ایشیا ایکسپریس اورنگ آباد کے مالک ومدیر اعلی مجتبی فاروق نے کہا کہ مسلمانوں سے جڑ جانے والی کوئی بھی چیز قابل قبول نہیں رہتی۔ موصوف نے ایک ورکشاپ کی طرح صحافیوں کی رہنمائی کیں۔ نماز ظہر و دعوت ظہرانہ کے وقفہ کے بعد اجلاس کے دوسرے حصہ میں وائس آف میڈیا کے قومی صدر مراٹھی کے نامور صحافی سندیپ کالے کی ایماء پر اردو صحافت، صحافیوں اور اخبارات کے مسائل کے دس اہم مطالبات ونگ کے قومی صدر مفتی محمد ہارون ندوی کو ایشیا ایکسپریس کے مدیر مجتبی فاروق، سینئر صحافی سعید پٹیل، روزنامہ ناندیڑ ٹائمز کے مدیر منتخب الدین، روزنامہ کامل یقین کے مدیر محمد صادق، روزنامہ تعمیر سیاست بیڑ کے قاضی صاحب، نمائندہ ممبئی اردو نیوز محمد شاہد مدیران و صحافیوں کی جانب سے ڈرافٹ کرکے پیش کی گی۔ جو جلد ہی ریاستی و مرکزی حکومتوں کی مختلف وزارات تک پہونچایا جائے گا۔ عقیل خان بیاولی، ڈاکٹر چانڈک، سعید پٹیل کو خصوصی تہنیت پیش کی گی۔ سید ذوالفقار، مشتاق کریمی، ایاز محسین نے نظامت کی، رضوان فلاحی، وحید جنیدی، صلاح الدین ادیب، کامل شیخ وغیرہ مقامی نامہ نگاران ونمائندگان نے پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے محنت کی۔

"بڑھاپے میں ہونے والی بیماریاں اور ان کا علاج" اور" بزرگ والدین کی دیکھ بھال کیسے کریں" کے متعلق ماہرین نے کی رہنمائی

بتاریخ 25 ستمبر 2023۔ انڈین سائیکاٹرسٹ سوسائٹی، راحت ہسپتال، مولانا آزاد کالج (شعبہ نفسیات)، اورنگ آباد ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی اور کفیل ایجوکیشنل کے اشتراک سے کالج کے طلباء کے لیے" بڑھاپے میں ہونے والی بیماریاں اور ان کے علاج" اور" بزرگ والدین کی دیکھ بھال کیسے کریں" پر ماہرین نے رہنمائی کی۔ اس پروگرام کی صدارت پرنسپل ڈاکٹر مظہر احمد فاروقی نے کی۔ معروف ماہر نفسیات ڈاکٹر لائق الرحمان نے طلباء وطالبات کو بڑھاپے میں ہونے والی بیماریوں کی علامات اور علاج کے متعلق رہنمائی کی۔ اس موقع پر انھوں نے چند عام بیماریوں کی نشاندہی کی جن میں سماعت کی کمی، موتیابند اور اضطراری غلطیوں، کمر اور گردن میں درد اور اوسٹیو آرتھرائٹس، کرونک آبسٹرکٹیو پلموزی بیماری، ذیابیطس، ڈپریشن اور ڈیمنشیا شامل ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر فردوس فاطمہ نے مختلف مثالوں کے ذریعے بزرگوں کو روزمرہ کی زندگی میں درپیش آنے والی مشکلات پر قابو پانے کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ ڈاکٹر مظہر فاروقی نے اپنے صدارتی خطاب میں نئی نسل کو کئی مفید مشوروں سے نوازا جن پر عمل کرکے وہ اپنے بزرگوں کی خدمت کرسکتے ہیں۔ پروگرام کی نظامت اور اظہار تشکر کے فرائض ڈاکٹر سہیل ذکی الدین نے ادا کیے جبکہ بطور مہمانان خصوصی ڈاکٹر سخاوت خان، ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈاکٹر موسک راجک اور ڈاکٹر آذر پٹیل موجود تھے۔

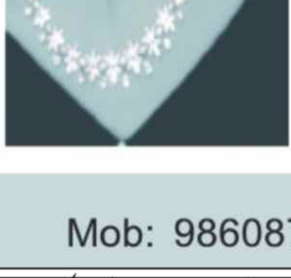

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

انتباہ: قارئین اخبار ہذا کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کسی بھی اشتہار پر عمل کرنے سے قبل مکمل طور پر موزوں مناسب تحقیقات کریں۔ اخبار ہذا اشتہارات کی تفصیلات کے تعلق سے مشتہرین کی جانب سے پیش کردہ ادعاجات اور بیانات کی تصدیق وتوثیق نہیں کرتا ہے۔ (ادارہ)

حکومت کے سنہری دور میں نوجوانوں کے لیے روزگار کے موقع

ناندیڑ میں نویں روزگار میلے سے مرکزی وزیر مملکت راؤ صاحب پاٹل دانوے کا خطاب

ناندیڑ:26/ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) ریلوے کے مرکزی وزیر مملکت راؤصاحب پاٹل دانوے نے 119 نوجوانوں کو تقرری نامہ جاری کیا۔ ریلوے کوئلہ اور معدنیات کے مرکزی وزیر مملکت راؤ صاحب پاٹل دانوے ناندیڑ کے نیوجن بھون میں منعقدہ نویں روزگار میلے کے مہمان خصوصی تھے۔ اس موقع پر ایم پی پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر، ایم ایل سی رام راؤ پاٹل رتولیکر، ساؤتھ سنٹرل ریلوے کے ڈویژنل منیجر نیتی سرکار، ڈویژنل پوسٹ منیجر عدنان احمد، ضلع کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سری کرشنا کوکاٹے، ضلع پریشد کی ایگزیکیٹو آفیسر مینل کرنوال اور دیگر موجود تھے۔ نویں روزگار میلے کے ذریعے محکمہ ڈاک، فوڈ کارپوریشن آف انڈیا، مہاراشٹر گرامین بینک، انکم ٹیکس محکمہ، ناندیڑ میں سنٹرل پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ کے سو سے زیادہ بے روزگار نوجوانوں کو وزیر موصوف کے ہاتھوں روزگار کے خطوط دیے گئے۔ اس میں ہندوستانی محکمہ ڈاک کی 94 اور دیگر محکموں کی 25 آسامیاں شامل ہیں۔ اس میٹنگ میں مہاراشٹر کے ناندیڑ، پربھنی، اورنگ آباد، دھاراشیو (لاتور، بھوساول، جلگاؤں) اضلاع کے نوجوانوں کو معززین کے ہاتھوں تقرری نامہ دیا گیا۔ اس وقت مرکزی وزیر مملکت راؤ صاحب پاٹل دانوے نے 2047 کے ہندوستان کے خواب کو وزیر اعظم مودی کی آنکھوں کے سامنے رکھتے ہوئے فیصلے لینے شروع کر دیے ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ریاستی وزیر دانوے نے زور دے کر کہا کہ وزیر اعظم اگلے 25 سال کے لیے منصوبہ بندی کر رہے ہیں اور اس دوران ہمیں ملک کی خدمت کا موقع مل رہا ہے، اس لیے مرکزی حکومت اور نوجوانوں کو سنہری دور میں نوکریاں مل رہی ہیں۔ دانوے نے یہ بھی کہا کہ اس اجتماع کے ذریعہ سماج کے تمام طبقات کو شامل کیا گیا ہے۔

انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے 2 اکتوبر کو قلعہ میں صفائی مہم کا انعقاد

ناندیڑ:26/ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے 17 ستمبر سے 2 اکتوبر 2023 تک مہاتما گاندھی کے 154 ویں یوم پیدائش اور چھترپتی شیواجی مہاراج کے 350 ویں تاجپوشی سال کے موقع پر صفائی اور دیکھ بھال کے پندرہ دن کے دوران مختلف سرگرمیوں کا اہتمام کیا گیا ہے۔ اس صفائی پکھواڑے کے تحت 2 اکتوبر کو صنعتی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ ناندیڑ، مہور اور قندھار کے تقریباً 100 ٹرینیز کے ذریعے ناندگیری گڑھ قلعہ، مہور کے مہور گڑھ قلعہ اور قندھار کے قندھار بھوائی کوٹ قلعہ میں صفائی مہم چلائی جائے گی۔ ناندیڑ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ اس صفائی مہم میں رضا کار تنظیم کا ویر سینک گروپ حصہ لے گا۔

ناندیڑ شہر میں آج صفائی مہم کا انعقاد

صفائی ایک خدمت کا کام ہے

ناندیڑ، صفائی پندرہ روزہ پروگرام 15 ستمبر سے 2 اکتوبر 2023 تک پورے ملک میں نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس اندرونی صفائی کے لیے ضلع میں مختلف سرگرمیاں عمل میں لائی جا رہی ہیں۔ یہ مہم پندرہواں کچرا فری انڈیا کے نعرے کے ساتھ جاری ہے۔ اس موقع پر ناندیڑ ضلع پریشد، ضلع پریشد عملہ گنیش منڈل، پنچایت سمیتی ناندیڑ، ضلع انتظامیہ نے آج 27 ستمبر بروز جمعرات شام 7:30 بجے ناندیڑ شہر بھر میں صفائی ستھرائی دوڑ کا اہتمام کیا ہے۔ صفائی دوڑ آج صبح ساڑھے سات بجے مہاتما گاندھی کے مجسمہ سے شروع ہوگی۔ اس موقع پر عوامی نمائندے، انتظامی افسران اور ملازمین موجود ہوں گے۔ مہاتما گاندھی کا مجسمہ، مہاویر چوک، وزیر آباد، ایس پی۔ یہ سوچھتا دوڑ آفس کارنر کے ذریعے ضلع پریشد پریسنٹ میں اختتام پذیر ہوگی۔ تاہم ضلع پریشد کی جانب سے درخواست کی گئی ہے کہ شہر کے تمام سرکاری دفاتر کے افسران اور ملازمین اس سرگرمی میں حصہ لیں۔

12 سالہ مرسلین شیخ کی سمجھداری سے ٹل گیا بڑا ریل حادثہ، ریلوے نے انعام سے نوازا

مالدہ: مغربی بنگال کے مالدہ میں ایک 12 سالہ بچہ مرسلین شیخ کی سمجھداری کے سبب ایک بڑا ریل حادثہ ہوتے ہوتے بچ گیا۔ اس ٹرین میں سینکڑوں مسافر سوار تھے جن کی جان جا سکتی تھی، لیکن مرسلین نے اپنا لال ٹی شرٹ دکھا کر لوکو پائلٹ کو الرٹ دیا جس سے حادثہ ٹل گیا۔ اب اس بچے کی ہر طرف تعریف ہو رہی ہے۔ نارتھ ایسٹ فرنٹیر ریلوے کے افسران نے اس بچے کو اس کی بہادری کے لیے سرٹیفکیٹ اور نقد انعام پیش کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق مرسلین شیخ ایک مہاجر مزدور کا بیٹا ہے جس نے ایک ایسی پٹری میں خرابی دیکھی جس پر ٹرین ا?رہی تھی۔ یہ دیکھتے ہی اس نے لال ٹی شرٹ لہرا کر خطرے کا اشارہ دیا اور پھر ڈرائیور نے ایمرجنسی بریک لگا کر ٹرین روک دی۔ بچے کی بہادری کی خبر ملنے کے بعد مالدہ شمال کے رکن پارلیمنٹ کھگین مرمو کٹیہار کے ڈویژنل ریل منیجر سریندر کمار کے ساتھ مرسلین کے گھر پہنچے اور اس کی حوصلہ افزائی کی۔ موصولہ خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ واقعہ تین چار دن پہلے کا ہے جب مرسلین شیخ ریلوے ملازمین کے ساتھ یارڈ میں موجود تھا اور بارش کی وجہ سے خراب ہوئی پٹری پر اس کی نظر پڑی۔ پٹری میں دراڑ صاف دکھائی دے رہی تھی جس کا اندازہ ہوتے ہی مرسلین پریشان ہو گیا۔ پھر اس نے کچھ سوچا اور اپنی لال ٹی شرٹ اتار کر ہاتھوں سے لہرانے لگا۔ ڈرائیور نے خطرے کا اشارہ ملتے ہی ایمرجنسی بریک لگایا جس سے ٹرین رک گئی۔ پھر پٹری میں ا?ئی خرابی کو دور کرنے کے بعد ٹرین نے ا?گے کا سفر شروع کیا۔

परभणी जिल्हा बातमी पत्र

پربھنی ضلع کا خبرنامہ

خدمات مہینہ کے تحت خصوصی مہم اور عوام الناس کی سرگرمیاں چلائی جائیں گی

پربھنی:26/ستمبر:(ورقِ تازہ نیوز) آج سے 16 اکتوبر 2023 تک ریاست میں خدمات مہینہ نافذ کیا جائے گا اور "سیوا مہینہ" کے تحت خصوصی مہمات اور عوام پر مبنی سرگرمیاں چلائی جائیں گی۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے، نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس اور اجیت پوار کی تجویز کے مطابق حکومتی فیصلہ جاری کیا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کے علاقائی دفاتر کی جانب سے نافذ کی گئی مختلف اسکیموں کے بارے میں شہریوں کو معلومات فراہم کرنے، شہریوں میں بیداری بڑھانے کے لیے سیوا مہینہ ایک ماہ تک چلائی جا رہی ہے تاکہ شہری مختلف اسکیموں سے مستفید ہو سکیں۔ اس سیوا مہینے کی مدت کے دوران آپ کا سرکار سیوا پورٹل، مہاوترن پورٹل، ڈی۔بی۔ٹی۔ پورٹل، سول سروس سینٹر، پبلک گریونس پورٹل (عوامی شکایات پورٹل)، محکمہ کی ویب سائٹ پر موصول اور زیر التواء تمام درخواستوں کو مہم کے موڈ میں نمٹا دیا جائے گا۔ اس میں تکنیکی دشواریوں کی وجہ سے پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت زیر التواء اہل استفادہ کنندگان کو فوائد کی ادائیگی، زیر التوا ترمیمی اندراجات کو نمٹانا شامل ہے۔ اہل مستحقین میں راشن کارڈ کی تقسیم، جائیداد کی منتقلی کا رجسٹریشن، نیا نل کنکشن، پراپرٹی ٹیکس کی وصولی اور ڈیمانڈ لیٹر کا اجرا، زیر التواء گھریلو بجلی کنکشن کی منظوری، جائیداد کی منتقلی کے بعد بجلی کنکشن میں نئے پراپرٹی ہولڈر کے نام کا اندراج، برسا منڈا کرشی کرانتی یوجنا کے تحت آبپاشی کے کنویں کے لیے شیڈولڈ ٹرائب مستفید ہونے والوں کی آن لائن رجسٹریشن، معذوری کا سرٹیفکیٹ جاری کرنا، شیڈولڈ ٹرائب استفادہ کنندگان کو زیر التواء جنگلاتی حقوق کے لیز کی منظوری۔ (اپیلوں کو چھوڑ کر)، نان کریمنل سرٹیفکیٹ کا اجراء، شادی کے رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کا اجراء، آدھار کارڈ کی سہولت، پین کارڈ کی سہولت، نئے ووٹر کا اندراج، پیدائش-موت کا اندراج اور سرٹیفکیٹ کا اجراء، لرنر ڈرائیونگ لائسنس، ملازمت کی تقسیم، لائسنس کی تقسیم خواتین کے سیلف ہیلپ گروپ کی خدمات جیسے کہ اجازت دینا، خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کو ترجیحی ملازمت فراہم کرنا، ویکسینیشن، سینئر سٹیزن سرٹیفکیٹ، تربیت یافتہ امیدواروں کو روزگار فراہم کرنا وغیرہ اب اس میں شامل ہیں۔

جموں وکشمیر میں دریافت شدہ لیتھیئم کے ذخائر کو نیلام کیا جائے گا

سرینگر: ریاست جموں وکشمیر کے ایک سرکاری ذریعہ نے بتایا ہے کہ مرکزی حکومت اگلے چند ہفتوں میں حال ہی میں دریافت شدہ لیتھیئم کے ذخائر نیلام کرے گی۔ حکومت برقی گاڑیوں کی بیٹریوں کی تیاری میں استعمال ہونے والے ایک اہم خام مال، لیتھیئم کی دستیابی کو محفوظ بنانے کے طریقوں کی تلاش میں ہے۔ اس کو فروری میں مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر میں پہلی مرتبہ لیتھیئم کے ذخائر دریافت ہوئے تھے، ان کا تخمینہ 59 لاکھ ٹن لگایا گیا ہے۔ سرکاری ذریعہ نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ ان ذخائر کی نیلامی جلد ہوگی اور کچھ غیر ملکی کان کنوں نے اس میں دلچسپی ظاہر کی ہے۔ اس ذریعہ نے یہ بھی کہا کہ بیرون ملک معدنیات کی تلاش کیلئے قائم کیا گیا سرکاری ملکیت کا مشترکہ منصوبہ کابل ارجنٹائن میں کچھ لیتھیئم بلاکس کو محفوظ بنانے کیلئے ''ا?خری مراحل'' میں ہے۔ اس کے علاوہ چلی کی حکومت کے ساتھ بھی لیتھیئم کو محفوظ بنانے کیلئے بات چیت جاری ہے، البتہ یہ ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ کابل خانج بدیش انڈیا لمیٹڈ کا مخفف ہے۔ اس کمپنی کو اگست 2019 میں ملک میں استعمال میں لانے کیلئے بیرون ملک تزویراتی معدنیات کی شناخت، حصول، ترقی اور پروسیسنگ کیلئے تشکیل دیا گیا تھا۔ واضح رہے کہ ہندوستان بھی گرین ہاو?س گیسوں کا اخراج کرنے والے دنیا کے سرفہرست ممالک میں شامل ہے۔ وہ اب ا?سٹریلیا، ارجنٹائن اور چلی جیسے وسائل سے مالا مال ممالک میں اہم معدنیات کے حصول کیلئے معاہدوں پر عمل پیرا ہے۔

'ہم نے ہی تاخیر کی تھی'، ویزا تنازعہ پر پاکستان کرکٹ بورڈ نے جاری کیا بیان

اسلام ا?باد: ہندوستان میں 5 اکتوبر سے شروع ہو رہے کرکٹ عالمی کپ کے لیے پاکستانی کرکٹ ٹیم وطن سے روانہ ہو گئی ہے۔ پاکستانی کپتان بابر اعظم نے روانگی سے پہلے پریس کانفرنس کی اور ٹیم کی تیاریوں کے سلسلے میں میڈیا کو جانکاری دی۔ روانگی سے قبل پاکستانی ٹیم کے ویزا کو لے کر کئی طرح کی باتیں سامنے ا?ئی تھیں، جس پر پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے اپنا بیان بھی جاری کر دیا ہے۔ ویزا تنازعہ کو لے کر پی سی بی نے صاف کر دیا ہے کہ ہندوستان کی طرف سے تاخیر نہیں ہوئی بلکہ تاخیر ان کی طرف سے ہی ہوئی تھی۔ پی سی بی نے اپنے بیان میں بی سی سی ا?ئی سکریٹری جے شاہ کا شکریہ ادا کیا اور ویزا تنازعہ کے تعلق سے بتایا کہ بورڈ نے 19 ستمبر کو ہی ہندوستان کے ویزا کے لیے اپلائی کیا تھا۔ ساتھ ہی پی سی بی نے کہا کہ ''ہم ویزا اپلائی کرنے والی سب سے ا?خری ٹیم تھے۔ اس کے باوجود بی سی سی ا?ئی نے ہمیں سپورٹ کیا اور 25 ستمبر تک ویزا دینے کی بات کہی، ایسا ہو بھی گیا۔'' پاکستان کرکٹ بورڈ کے ذریعہ جاری بیان میں لکھا گیا ہے کہ ''ہم حکومت ہند اور بی سی سی ا?ئی سکریٹری جے شاہ کا شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی وجہ سے یہ ممکن ہوا۔ ہم سبھی سے اپیل کرتے ہیں کہ ویزا تنازعہ کو لے کر کچھ بھی افواہ نہ پھیلائیں۔'' قابل ذکر ہے کہ لگاتار ایسی خبریں سامنے ا?رہی تھیں کہ پاکستانی ٹیم اور سپورٹ اسٹاف کو ویزا نہیں ملا ہے اور ہندوستان کی طرف سے تاخیر کی جا رہی ہے۔ اب پی سی بی نے خود ہی سب کچھ صاف کر دیا ہے۔ بہرحال، پاکستان کو 27 ستمبر کو حیدرآباد پہنچنا ہے اور 10 اکتوبر تک اسی شہر میں رہے گی۔

'وطن کو لوٹ لیا مل کے بھاجپا والوں نے'، قوالی کے ذریعہ کانگریس کا بی جے پی حکومت پر حملہ

نئی دہلی: لوک سبھا انتخاب اور مختلف ریاستوں میں جلد ہی ہونے والے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیاسی پارٹیوں کا ایک دوسرے پر حملہ لگاتار تیز ہوتا جا رہا ہے۔ خاص طور سے کانگریس اور بی جے پی ایک دوسرے پر لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ آج کانگریس نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر دلچسپ انداز میں مرکز کی مودی حکومت کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ دراصل کانگریس نے 'ایکس' پر نریندر مودی اور گوتم اڈانی کو دکھاتے ہوئے ایک ویڈیو پوسٹ کیا ہے۔ اس ویڈیو میں قوالی کے ذریعہ کانگریس نے پی ایم مودی اور گوتم اڈانی کے رشتوں کو سب کے سامنے پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کانگریس ہمیشہ سے الزام عائد کرتی رہی ہے کہ بی جے پی اور گوتم اڈانی نے مل کر ملک کو لوٹ لیا ہے۔ اب کانگریس نے ان الزامات پر ایک قوالی ریلیز کر دیا ہے۔ قوالی کے ساتھ کیپشن میں لکھا گیا ہے ''وطن کو لوٹ لیا مل کر بی جے پی اور اڈانی والوں نے/ کالے دل والوں نے، کھوٹی نیت والوں نے۔'' اس ویڈیو میں راہل گاندھی کو ایک بار پھر 20 ہزار کروڑ روپے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ دراصل راہل گاندھی نے کئی بار یہ الزام عائد کیا ہے کہ شیل کمپنیوں کے ذریعہ ہزاروں کروڑ روپیوں کی اڈانی گروپ میں سرمایہ کاری کی گئی۔ اس تعلق سے راہل بار بار مودی حکومت سے سوال کرتے رہے ہیں کہ گوتم اڈانی کے بے نامی کمپنیوں کو ملے 20 ہزار کروڑ روپے کس کے ہیں؟ قوالی کے ذریعہ کانگریس نے مودی حکومت پر یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اگر پارلیمنٹ میں کوئی حکومت سے سوال کرتا ہے تو حکومت ان کا مائک بند کرا دیتی ہے۔ ویڈیو کے ذریعہ کانگریس نے دعویٰ کیا ہے کہ مودی حکومت نے اڈانی گروپ کا 12 ہزار 770 کروڑ روپے کا قرض بھی معاف کر دیا ہے۔

ممبئی: جلوس میلاد النبی میں راشٹریہ لوک دل کے رہنماء جینت چودھری مہمان خصوصی

ممبئی:، 26 ستمبر (ایجنسیز) خلافت کمیٹی کے جلوس میلاد النبی میں راشٹریہ لوک دل کے رہنماء جینت چودھری مہمان خصوصی اور شاہد صدیقی اعزازی مہمان ہوں گے، اس بات کا اعلان ا?ل انڈیا خلافت کمیٹی چیئرمین سرفراز ا?رزو نے کرتے ہوئے کہا کہ معروف صحافی اور ا?ر ایل ڈی کے قومی نائب صدر شاہد صدیقی مہمان اعزازی ہوں گے۔ جبکہ فیض ا?باد کے مولانا نیئر اشرف قیادت فرمائیں گے۔ واضح رہے کہ ممبئی میں گنپتی وسرجن اور میلاد النبی کے ایک دن واقع ہونے کے پیش نظر احتیاطی اقدامات کے طور پر جلوس کو جمعہ کو نکالنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ امسال گنیش اتسو اور عید میلاد 28 ستمبر کو ایک ساتھ واقع ہو رہے ہیں۔ اس سے پولیس انتظامیہ پر کافی دباو?ا?نے کی امید تھی۔ اس کشیدگی کو کم کرنے کے لیے مسلمانوں نے عید میلاد کے بجائے دوسرے دن 29 ستمبر کو نکالنے کا فیصلہ کیا ہے، ممبئی میں گنیش اتسو دنیا بھر میں مشہور ہے۔

مسجد غوثیہ میں جلسہ میلاد النبی کا انعقاد

ناندیڑ:(راست) بتاریخ 23- ستمبر بروز پیر بعد نماز عشاء مسجد غوثیہ واگھی روڈ ناندیڑ میں مرکزی میلاد کمیٹی کی جانب سے ایک جلسہ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم انعقاد عمل میں آیا بعد محفل درود شریف حافظ وقاری محمد علی صاحب امام مسجد غوثیہ نے میلاد پاک کی فضیلت بیان فرماء بعدہ مولانا عبدالعظیم رضوی نے میلاد پاک کے فضائل ومناقب احادیث کی روشنی میں بتایا کہ میلاد پاک کے موقع پر خوشی منانے کا حکم خود ہمارا پروردگار ہمیں دے رہا ہے۔ بعدہ نقیب اہل سنت حضرت مولانا محمد تراب الدین صاحب رضوی نے میلاد النبی پر انتہائی جامع خطاب فرمایا اس موقع پر جناب حاجی رفیق صاحب قادری الکاظمی (صدر) جناب ایڈووکیٹ ایوب الدین جاگیردار رضوی (سیکرٹری) جناب دستگیر بھاء رضوی سیلانی پیلیس والے جناب داود بھائی' جناب شیر خان صاحب قاری عبدالرشید صاحب رضوی۔ حافظ خورشید صاحب نیز کثیر تعداد میں عوام اہل سنت موجود تھی اخیر میں صلا? وسلام ونیاز کیساتھ جلسہ اختتام کو پہنچا۔

کیا سب نکسلائٹ کہنے والے وزیر اعظم مودی نکسلائٹس کے وزیر اعظم ہیں؟: نانا پٹولے

ممبئی: وزیر اعظم نریندر مودی کانگریس پارٹی پر تنقید کرنے میں اپنی حد سے آگے نکل گئے ہیں۔ مودی کا یہ الزام کہ کانگریس پارٹی کو نکسلائیٹس چلاتے ہیں بچکانہ اور انتہائی مضحکہ خیز ہے۔ وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص کے لیے ایسا غیر ذمہ دارانہ بیان دینا کسی طور زیب نہیں دیتا ہے۔ مودی نے پہلے دلتوں کو نکسلی کہا تھا، اس کے بعد دہلی بارڈر پر احتجاج کرنے والے ملک کے کسانوں کو دہشت گرد، خالصتانی، نکسلی کہہ کر ان کی توہین کی گئی۔ اگر مودی کے مطابق ملک کے 80 کروڑ کسان نکسلی ہیں تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا وہ نکسلیوں کے وزیر اعظم ہیں؟ یہ سوال مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر نانا پٹولے نے کیا ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ وزیر اعظم الزام لگا رہے ہیں کہ کانگریس کا کچھ شہری نکسلائٹس کے ساتھ معاہدہ ہے اور ساتھ ہی شہری نکسلائیٹس کانگریس کو چلاتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو معلوم ہونا چاہیے کہ وہ بھارتیہ جنتا پارٹی یا راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے پرچارک نہیں ہیں بلکہ ملک کے 140 کروڑ عوام کے وزیر اعظم کے طور پر بول رہے ہیں۔ جمہوری نظام میں اپوزیشن پر تنقید جمہوریت کا حصہ ہے لیکن ایسا کرتے وقت مقام ومرتبے کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔ خاص طور پر وزیر اعظم کے عہدے پر فائز شخص کو بولتے ہوئے سوچ سمجھ کر الفاظ کا استعمال کرنا چاہیئے۔ لیکن نریندر مودی کا مسئلہ یہ ہے کہ وہ اپوزیشن کو دشمن سمجھ کر کچھ بھی کہہ رہے ہیں۔ امید ہے کہ مستقبل میں وزیر اعظم مودی سوچ سمجھ کر بات کریں گے۔ نانا پٹولے نے کہا کہ ملک کے عوام جانتے ہیں کہ کانگریس پارٹی کون چلاتا ہے اور کانگریس کی پالیسیاں کیا ہیں۔ پی ایم مودی کو یہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے۔

ربیع الاوّل مہینہ کے مبارک مہینہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیدائش کے موقع پر

مولانا آزاد وچارمنچ اور یونائیٹیڈ ڈاکٹرس اسوسی ایشن و ناندیڑ سمست میمن جماعت سیوا بھاوی سنستھا کی جانب سے

''آج مفت میڈیکل کیمپ''

کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جسمیں شہر کے ماہر ڈاکٹرس مفت معائنہ کریں گے اور دوا بھی مفت دی جائے گی۔

☆ڈاکٹر نعمان فاروقی (ماہر امراض جلد) ☆ڈاکٹر ونود چوہان (ماہر امراض جلد) ☆ڈاکٹر عبدالرحمٰن (ناک، کان گلے کے ماہر) ☆ڈاکٹر نصرت جیلانی (ناک، کان گلہ کے ماہر) ☆ڈاکٹر احسان چودھری (آنکھوں کے ماہر) ☆ڈاکٹر محسن فاروقی (بچوں کے ماہر) ☆ڈاکٹر غلام سبحانی (جنرل فزیشین) ☆ڈاکٹر شاکر فاروقی (جنرل فزیشین) ☆ڈاکٹر عبدالرزاق (جنرل فزیشین) ☆ڈاکٹر مقصود دیشمکھ (جنرل فزیشین) ☆ڈاکٹر شہباز پٹھان (شوگر کے ماہر) ☆ڈاکٹر محمد سیف الاسلام (ڈینٹل سرجن) ☆ڈاکٹر حنا کالیی والا دیشمکھ (ڈینٹل سرجن) ڈاکٹر محمد اطہر قریشی (بچوں کے ماہر) ☆ڈاکٹر اویس عباسی (دل کے ماہر) ☆ڈاکٹر فاروقی گھانچی (دل کے ماہر) ☆ڈاکٹر حکیم خان (جنرل فزیشین) ☆ڈاکٹر اشوک دھپالے (ہڈیوں کے ماہر) ☆ڈاکٹر محمد شارق (بچوں کے ماہر)

ماہر امراض خواتین: ☆ڈاکٹر مبشرہ شیخ (ماہر امراض نسواں) ☆ڈاکٹر سمیرہ محسن فاروقی (MBBG, DGO) ☆ڈاکٹر امرین شیخ نجیب (MBBG, DGO) ☆ڈاکٹر شگفتہ ناز ☆ڈاکٹر فرح تحسین ہاشمی (MBBS, MD) ☆ڈاکٹر منہاج خان

بتاریخ :۔ آج 27/ستمبر 2023، بروز بدھ، مطابق 11 ربیع الاوّل ۱۴۴۵ھ، بوقت صبح 10 تا شام 6 بجے

بمقام : **میمن فنکشن ہال**، میفکو روڈ، ناندیڑ

رابطہ :۔ صادق بھائی بھیمانی علی محمد پنچوانی

مولانا محمد عبدالسلام صدیقی

روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25واں سال

रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल

۳۰ سے ۳۵ دن کا سفر

₹7,75,000/-

30 से 35 दिन का सफर

Reg. with Govt. of India

حج 2024

عمرہ 2023

उमराह अक्तूबर 2023 / عمرہ ماہ اکتوبر

20 दिन / ۲۰ دن

₹1,05,000/-

روانگی 14 اکتوبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773

واپسی 03 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV772

उमराह नवंबर (सरमा की छुट्टियां) 2023 / عمرہ ماہ نومبر (سرما کی چھٹیاں)

20 दिन / ۲۰ دن

₹1,05,000/-

روانگی 09 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV773

واپسی 29 نومبر 2023 SAUDI AIRLINES SV770

उमराह की बुकिंग जारी है

Regd With Ministry of Minority Affairs (Haj Division) Govt of India

Rabita HAJ UMRAH TOURS

Head Office : Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar, Lotakaranja Road, Aurangabad (MS). Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877

Abdul Rafiq Sir, Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded. Mobile : 9922 224 251

पाथरी, जिला परभणी

मौलाना क़मरुद्दीन नदवी (सदर जमीयत उलेमा पाथरी) 8421 200 805

हाफिज़ इलियास बागबान 7276 272 832

9421866880

7020687655

عبدالماجد 9545332211

عبدالرحمٰن 8999942523

زینت جیولرس

झिनत ज्वेलर्स

خاص عربی ڈیزائن کے رانی ہار نکلیس

کنگن اور گلوں وغیرہ کا بااعتماد شوروم

پہناوا ڈریسس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ

M. 9923951742, 8888903649

فی سبیل اللہ

ثانیہ مریم پیامات سینٹر

نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔

شیخ عبدالستار

ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔

مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔

ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111

Md. Younus 8888 95 1111

Md. Tajammul 8888 94 1111

Md. Awes 8888 93 1111

MJ

MUSKAN JEWELLERS

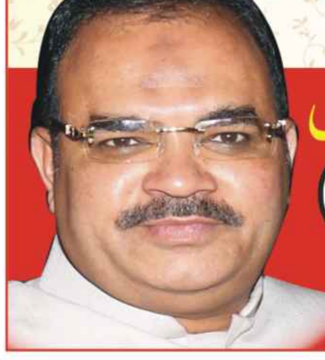

مُسکان جیولرس

سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم

صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4 بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی * (پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)

Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui

POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded

کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔